عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

جلد ۵ شمارہ ۴۵

فضلی سنز لمیٹڈ کراچی کی جانب سے

عصری اسلامی ادب

لائبریریوں اور پورا سیٹ منگوانے والوں کیلئے خصوصی رعایت

اسلام کی فطری دعوت اور اس کے ابدی پیغام کو جدید اسلوب میں سمجھنے کے لیے فضلی سنز لمیٹڈ کراچی نے برصغیر پاک و ہند کے نامور دانشور مصنف مولانا وحیدالدین خان اور دوسرے عالم دین کی اجازت سے ان کی کل تصانیف کو شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے علاوہ ازیں یہ ادارہ قرآن مجید تفاسیر و کتب احادیث اور علمائے اسلام کا مفید و صحت مند لٹریچر معیاری طرز پر پیش کر رہا ہے

علم جدید کا چیلنج	مولانا وحیدالدین خان	۲۵ روپے
پیغمبر انقلاب	〃	۲۰
احیائے اسلام	〃	۱۵
الاسلام	〃	۲۰
تجدید دین	〃	۶
ایمانی طاقت	〃	۶
تاریخ کا سبق	〃	۶
اسلام دین فطرت	〃	۶
اسلام پندرھویں صدی میں	〃	۵
دین کیا ہے؟	〃	۵
قرآن کا مطلوب انسان	〃	۱۰
تعارف اسلام	〃	۶
اسلامی دعوت	〃	۶
مذہب اور سائنس	〃	۱۰
سچا راستہ	〃	۷
دینی تعلیم	〃	۶
حیات طیبہ	〃	۵
باغ جنت	〃	۶
نار جہنم	〃	۶
ظہور اسلام	〃	۲۰
اسلامی زندگی	〃	۲۰
اسلام اور سوشلزم	〃	۲۵
اللہ اکبر	〃	۵۰

تجرید بخاری شریف	مولانا شاہ احمد علی رامپوری	۶۰ روپے
ساقی کوثر	ابن عرفان	۲۰
اسلام نظریہ تحریک اور انقلاب	استاذ فتحی یکن	۱۴
رسول اللہ کا طریقہ نماز	مولانا محمد سلیمان قاسمی	۱۷
شمائل رسول	شیخ یوسف بن اسمٰعیل	۱۵
اسلام کی بنیادی تعلیمات	مولوی عبدالستار عرشی نعمانی	۵
ایک ہی منزل	ابن عرفان	۱۲
کیا ہم مسلمان ہیں	شیخ محمد قطب	۲۰
معاشرتی مسائل	مولانا محمد برہان الدین	۲۵
گلدستہ نبوی	غائض جہلمی	۱۸
نماز کی سب سے بڑی کتاب	مولانا نذیر الحق میرٹھی	۶۲
جدید اسلامی انسائیکلوپیڈیا	محمد یامین قریشی	۵۰
نوائے مشرق	پروفیسر سعید احمد	۳۶
دعوت اسلامی	محمد الغزالی	۳۵
تعلیمی چہل حدیث	مولانا محمد وحیدالدین قاسمی	۱۲
اسلام اور عصر حاضر	مولانا وحیدالدین خان	۱۸
جمعے کے خطبے	ابو سلیم محمد عبدالحئی	۴۰
الحقوق والفرائض (مکمل تین جلد)	ڈپٹی نذیر احمد دہلوی	۱۳۶ (مکمل سیٹ)
تاریخ دعوت و جہاد	ابو عبیداللہ فہد فلاحی	۴۹
عظمت قرآن	مولانا وحیدالدین خان	۲۰
تذکیر القرآن	〃	۱۲۰
تفسیر فی ظلال القرآن	سید قطب شہید (ترجمہ عالم علی)	زیر طبع

ناشر: فضلی سنز لمیٹڈ۔ اردو بازار کراچی

فون: ۲۱۲۲۸۹، ۲۱۴۵۸۵، ۲۱۲۹۹۱

ہفت روزہ
ختم نبوۃ
کراچی
انٹرنیشنل

جلد ۵ | ۲۵ر شعبان تا یکم رمضان المبارک ۱۴۰۷ھ مطابق ۲۴ تا ۳۰ اپریل ۱۹۸۷ء | شمارہ نمبر ۴۵

سرپرستان

- حضرت مولانا مرغوب الرحمن صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
- مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب ۔ پاکستان
- مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب ——— برما
- حضرت مولانا محمد یونس صاحب ——— بنگلہ دیش
- شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب متحدہ عرب امارات
- حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب ——— جنوبی افریقہ
- حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب ——— برطانیہ
- حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب ——— کینیڈا
- حضرت مولانا سعید انگار صاحب ——— فرانس

اندرون ملک نمائندے

- اسلام آباد ——— محمد صادق صدیقی
- گوجرانوالہ ——— حافظ محمد ثاقب
- سیالکوٹ ——— ایم عبدالرحیم شکرگڑھ
- مری ——— قاری محمد اسد اللہ عباسی
- بہاول پور ——— محمد اسماعیل شجاع آبادی
- بھکر/کلورکوٹ ——— حافظ غلام مصطفےٰ قاسمی
- جھنگ ——— غلام حسین
- ٹنڈو آدم ——— محمد راشد مدنی
- پشاور ——— مولانا نور الحق نور
- لاہور ——— طاہر رزاق، مولانا کرم بخش
- مانسہرہ ——— سید منظور احمد شاہ آسی
- فیصل آباد ——— مولوی فقیر محمد
- لیہ ——— حافظ خلیل احمد کروڑ
- ڈیرہ اسمٰعیل خان ——— محمد شعیب گھنگوئی
- کوئٹہ بلوچستان ——— فیاض حسن سجاد۔ نذیر احمد تونسوی
- شیخوپورہ/ننکانہ ——— محمد متین خالد
- ملتان ——— عطاء الرحمان
- سرگودھا ——— حافظ محمد اکرم طوفانی
- حیدرآباد سندھ ——— نذیر احمد بلوچ
- گجرات ——— چوہدری محمد خلیل

بیرون ملک نمائندے

- قطر ——— قاری محمد اسماعیل رشیدی
- امریکہ ——— چوہدری محمد شریف نکوردی
- دوبئی ——— قاری محمد اسماعیل
- ابوظہبی ——— قاری وصیف الرحمٰن
- لائبیریا ——— ہدایت اللہ
- بارباڈوس ——— اسماعیل قاضی
- کینیڈا ——— آفتاب احمد
- سوئزرلینڈ ——— اے۔ کیو انصاری
- ٹرینیڈاڈ ——— اسماعیل ناخدا
- برطانیہ ——— محمد اقبال
- اسپین ——— راجہ حبیب الرحمان
- ڈنمارک ——— محمد ادریس
- ناروے ——— محمد ... اشرف ... اوید
- افریقہ ——— محمد زبیر افریقی
- ماریشش ——— محمد اخلاص احمد
- ری یونین فرانس ——— عبدالرشید بزرگ
- بنگلہ دیش ——— محی الدین خان

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہٗ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبہ کتابت

حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی
فون: ۷۱۱۶۷۱

سالانہ چندہ

سالانہ ۱۰۰/- روپے ——— ششماہی ۵۵/- روپے
سہ ماہی ۳۰/- روپے ——— فی پرچہ ۲/- روپے

بدل اشتراک
برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ، ویسٹ انڈیز	۴۲۵ روپے
افریقہ	۳۷۵ روپے
یورپ	۳۷۵ روپے
وسطی ایشیا	۳۷۵ روپے
جاپان۔ ملائشیا	۳۷۵ روپے
سنگاپور	۳۷۵ روپے
چائنا	۳۷۵ روپے
فی جی۔ نیوزی لینڈ	۳۷۵ روپے
آسٹریلیا	روپے
خلیجی ممالک	روپے

علامہ احسان الٰہی ظہیر کی شہادت — جرم کیا تھا اور مجرم کون ہیں؟

علامہ احسان الٰہی ظہیر اہل حدیث مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے نامور راہنما، ممتاز اسکالر اور مایہ ناز خطیب تھے۔ گذشتہ دنوں اہل حدیث یوتھ فورس کے زیر اہتمام قلعہ لچھمن سنگھ لاہور میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جہاں کسی بدبخت نے ایک خطرناک قسم کا بم رکھ دیا جو اس وقت پھٹا جب اسٹیج پر جمعیۃ اہل حدیث کے اکثر راہنما موجود تھے۔ بم پھٹنے سے سات افراد تو موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ کچھ ہسپتال پہنچ کر اللہ کے حضور پہنچ گئے۔ جبکہ علامہ احسان الٰہی ظہیر سعودی فرمانروا خادم الحرمین جناب شاہ فہد کی خصوصی پیشکش پر بغرض علاج سعودی عرب پہنچے لیکن زہر کا اثر پورے جسم میں پھیل چکا تھا اس لیے وہ جانبر نہ ہو سکے اور اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر کے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جنت البقیع کے مکین بن گئے سچ ہے ہے

پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا۔

علامہ صاحب، مولانا حبیب الرحمٰن یزدانی اور دوسرے راہنماؤں اور کارکنوں کی شہادت کا واقعہ تنہا اہل حدیث حضرات کے لیے صدمہ کا باعث نہیں بلکہ یہ پوری ملت اسلامیہ کا صدمہ ہے۔ اور لاہور کے واقعہ کی جتنی مذمت کی جائے اتنی ہی کم ہے۔ جب یہ واقعہ رونما ہوا تو حکمرانوں نے اپنی سابقہ روش کے مطابق بیان دیا کہ لاہور بم کیس کے مجرم قانون کی زد سے نہیں بچ سکتے۔ لیکن ایک ماہ ہو چکا ہے پورے ملک میں زبردست احتجاج جاری ہے۔ کفن پوش جلوس نکل رہے ہیں بہت سے مقامات پر احتجاجی ہڑتالیں بھی ہوئیں لیکن مجرموں کا کوئی اتہ پتہ نہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت اہل حدیثوں کے اس اجتماعی قتل عام کو اسی طرح ہضم کرنا چاہتی ہے جس طرح مولانا محمد اسلم قریشی کے کیس کو مدت مدیدہ کے باوجود ہضم کیا جا رہا ہے۔

جمعیۃ اہل حدیث کے لاہور میں جو احتجاجی جلسے ہو رہے ہیں ان میں جو قراردادیں منظور ہوئی ہیں ان میں بطور خاص مولانا محمد اسلم قریشی کا نام لیا گیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ لاہور بم کیس بھی ان ہی عناصر کی سازش ہے جنہوں نے مولانا محمد اسلم قریشی کو اغوا کیا ہے۔ جس کا ثبوت یہ ہے کہ لاہور کے واقعہ سے چند روز قبل جمعیۃ اہل حدیث کے زیر اہتمام چنیوٹ میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ اس کانفرنس میں یوں تو سب ہی اہل حدیث راہنماؤں نے قادیانیت شکن تقریریں کی تھیں لیکن علامہ صاحب نے جس طرح اپنے مخصوص خطیبانہ انداز میں قادیانیت کو للکارا اس سے ربوہ کے درودیوار پر لرزہ طاری ہو گیا تھا۔

۲ — یوں تو علامہ صاحب نے ہر موضوع پر ضخیم کتابیں تصنیف کی ہیں لیکن تحریری میدان میں قادیانیت ان کا خصوصی ہدف رہی ہے عربی اور اردو میں ان کی کئی کتابیں موجود ہیں۔ جن کی وجہ سے قادیانیوں کو پوری دنیا خصوصاً عرب دنیا میں ذلت و رسوائی اور ندامت کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ اس لیے معلوم ہوتا ہے کہ اس واقعہ بلکہ اس احتجاجی قتل عام کے پس پردہ قادیانی کمانڈوز کی سازش کارفرما ہے تاکہ اس ذلت و رسوائی کا بدلہ چکایا جائے۔ اسٹیج کے نیچے بم رکھنے کا مقصد بھی علامہ صاحب کی ذات کو نشانہ بنانا تھا۔

۳ — آج سے تقریباً دو سال پہلے مسجد محمدیہ ربوہ ریلوے اسٹیشن کے امام کو ایک دھمکی آمیز خط موصول ہوا تھا جس میں بہت سے ایسے علماء اور مخالفین کے نام درج تھے جو قادیانیوں کی مخالفت میں پیش پیش ہیں۔ اور وہ خط شائع بھی کیا جا چکا ہے۔ اس کے بعد متعدد علماء پر قاتلانہ حملے ہو چکے ہیں، اور قتل کی دھمکیاں دی گئی ہیں جن میں مولانا احمد میاں حمادی ٹنڈوآدم، مولانا انوارالحق پشاور، مولانا محمد یونس مردان، مولانا اللہ وسایا ربوہ حال ملتان، مولانا اللہ یار ارشد، مولانا قاری سید احمد خوشاب، مولانا غلام ربانی جوہرآباد ضلع خوشاب کے نام قابل ذکر ہیں۔ لاہور بم کیس بھی اسی سازش کا حصہ ہے۔

۴ — فیصل آباد میں ایک اسلحہ ساز فیکٹری پکڑی گئی اس کی خبر اخبارات میں شائع ہو چکی ہے جس پر اداریے بھی لکھے گئے۔ وہ اسلحہ ساز فیکٹری قادیانیوں کی تھی۔ یہ تو ایک فیکٹری تھی نہ جانے ایسی کتنی فیکٹریاں ہوں گی جو در پردہ اسلحہ سازی میں مصروف ہیں۔ ہمارے صوبہ سندھ میں قادیانیوں کے پاس بے شمار اسلحہ موجود ہے جس کی نمائش بھی کی جاتی ہے۔ گذشتہ سال

قادیانیوں نے کرزی میں ایک احتجاجی جلوس نکالا تو اس جلوس میں قادیانیوں کے پاس اسلحہ موجود تھا۔

ہم نے ہفت روزہ ختم نبوت میں آج سے دو تین ماہ پہلے ایک خبر کے ذریعہ نشاندہی کی تھی کہ کرزی، محمود آباد اسٹیٹ اور ناصر آباد اسٹیٹ میں کراچی سے کھاد کی لاریوں کے ذریعہ اسلحہ جا رہا ہے۔ اور اس میں این ایل سی کے ٹرک بھی استعمال ہو رہے ہیں۔ آج تک اس خبر کی تردید نہیں ہوئی۔ حکومت نے تردید کی نہ قادیانیوں نے ——— حالانکہ قادیانی ذرا ذرا سی باتوں کی بھی تردید کر دیا کرتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ یہ خبر صحیح تھی اور قادیانی تخریب کاری کے لیے اسلحہ کا اسٹاک کر رہے ہیں۔

٭ ——— اور پھر آج تک ملک میں قتل و غارت گری کے جتنے واقعات ہوئے ہیں ان میں قادیانی ملوث ہیں۔ میرپور خاص میں قادیانیت قبول نہ کرنے کے جرم میں ایک مسلمان جان محمد زرداری کو شہید کیا گیا۔ مجرم قادیانی ہیں۔ مولانا محمد اسلم قریشی کو سیالکوٹ سے اغوا کر کے پہلے ساہیوال پھر سندھ لے جا کر شہید کیا گیا۔ ملزم قادیانی ہیں۔ ساہیوال میں ایک عالم دین اور ایک نوجوان کو اپنی عبادت گاہ سے گولیاں چلا کر شہید کیا۔ ملزم قادیانی ہیں۔ منزل گاہ سکھر کی مسجد میں عین نماز کی حالت میں بم پھینکا گیا۔ ان کا مقصد ختم نبوت کے مجاہد حضرت مولانا محمد مراد صاحب شیخ الحدیث کو قتل کرنا تھا لیکن دو مسلمان نشانہ بنے اور موقعہ پر شہید ہو گئے۔ ملزم قادیانی ہیں۔ مولانا احسان اللہ فاروقی جو ختم نبوت کے مجاہد تھے ان کو بھی صبح کے وقت گولی مار کر شہید کیا گیا۔ ملزم قادیانی ہیں۔ اور اب جمعیت اہل حدیث لاہور کے جلسہ میں سٹیج کے نیچے بم رکھا گیا جو علامہ احسان الٰہی ظہیر اور دوسرے اہل حدیث راہنماؤں کی سٹیج پر آمد کے بعد پھٹا جس سے کچھ راہنما موقعہ پر اور کچھ ہسپتال پہنچ کر اور علامہ صاحب کچھ دنوں بعد ریاض پہنچ کر جاں بحق ہو گئے۔ سابقہ واقعات کی روشنی میں دیکھا جائے تو ملزم قادیانی ہیں۔ لاہور اور منزل گاہ سکھر کے واقعہ میں یہ بات بھی موجود ہے کہ وہاں بھی بم استعمال کیا گیا اور یہاں بھی۔

٭ ——— آج تک پاکستان میں جتنے بھی علماء اور دیندار مسلمان شہید ہوئے ان کا بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سے تھا۔ اور اب لاہور میں اہل حدیث علماء کو بم مار کر شہید کیا گیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت رد قادیانیت کے محاذ پر ایک مسلمہ جماعت ہے جبکہ اہل حدیث علماء بھی قادیانیت کی مخالفت میں سرفہرست ہیں۔ ممتاز اہل حدیث عالم دین حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے زندگی بھر قادیانیوں کا ناطقہ بند کیے رکھا۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر کے بارے میں اگر ہم یہ کہیں کہ فتنہ قادیانیت کے خلاف تحریر و تقریر کے میدان میں دوسرے ثناء اللہ امرتسری تھے تو بیجا نہ ہوگا۔

اس لیے ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ آخر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور جمعیت اہل حدیث ہی کیوں نشانہ بنے ہوئے ہیں۔ ملک میں دوسری تنظیمیں اور جماعتیں بھی موجود ہیں قادیانیوں کے وہ بھی مخالف ہیں لیکن آج تک کسی بھی تنظیم کا کوئی عالم دین تو کجا کارکن بھی زخمی نہیں ہوا۔ لامحالہ یہ بات تسلیم کرنی پڑے گی کہ ان دونوں تنظیموں کا جرم ہی یہ ہے کہ یہ فتنہ قادیانیت کے خلاف نبرد آزما ہیں۔

پہلے اسی سلسلہ میں خبریں آئی تھیں کہ لاہور بم کیس کے ایک دو ملزم گرفتار کیے جا چکے ہیں لیکن ان کے نام صیغہ راز میں رکھے جا رہے ہیں کیونکہ ان کے نام اگر ظاہر کیے گئے تو اس سے فرقہ واریت کو ہوا ملے گی۔ نہ معلوم اس سے کونسا فرقہ مراد ہے۔ اگر حکومت قادیانیوں کو ایک فرقہ سمجھتی ہے تو ہم یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ قادیانیت کوئی فرقہ نہیں بلکہ یہ تخریب کاروں کا ایک منظم گروہ ہے۔ پاکستان میں تخریب کاروں کا سب سے بڑا اڈہ ربوہ ہے۔ جہاں باقاعدہ تخریب کاری کی تربیت دی جاتی ہے۔ اس تخریب کار گروہ کی شاخیں پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں۔ غیر مسلم بادشاہ اور حکومت اس گروہ سے استفادہ کرتی ہیں۔ ان سے جاسوسی کا کام لیتی ہیں اور انہیں استنجے کے ڈھیلے کی طرح استعمال کرتی ہیں۔ اس تخریب کار گروہ کو مسلمانوں ہی کا ایک فرقہ سمجھنا حکمرانوں کی جہالت اور نادانی نہیں تو اور کیا ہے۔

ہم حکمرانوں کو دوٹوک الفاظ میں کہہ دینا چاہتے ہیں کہ اگر انہیں پاکستان کا استحکام عزیز ہے تو قادیانی تخریب کاروں کے سرغنوں کو گرفتار کیا جائے اور ان سے پوچھ گچھ کا وہ طریقہ اختیار کیا جائے جو پولیس جرائم اگلوانے کیلئے جرائم پیشہ افراد کے ساتھ اختیار کرتی ہے۔

فضائل صدقات

اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے فائدے

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ

اثرات کا لینا آدمیوں ہی کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ جس چیز کے ساتھ آدمی کا تلبّس زیادہ ہوتا ہے اس کے اثرات مخفی طور پر آدمی کے اندر آ جایا کرتے ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا گیا کہ بکریوں والوں میں مسکنت ہوتی ہے اور فخر و تکبر گھوڑے والوں میں ہوتا ہے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے کہ ان دونوں جانوروں میں یہ صفات پائی جاتی ہیں۔ اور اونٹ اور بیل والوں میں شدت اور سخت دلی بھی وارد ہوئی ہے۔ متعدد روایات میں چیتے کی کھال پر سواری کی ممانعت آئی ہے۔ علماء نے منجملہ دوسری وجوہ کے اس کی ایک وجہ یہ بھی فرمائی ہے کہ مجالست کی وجہ سے اس میں درندگی کی صفت پیدا ہو جاتی ہے

دوسرا ادب حدیث بالا میں یہ ہے کہ تیرا کھانا متقی لوگ ہی کھائیں۔ یہ مضمون بھی متعدد روایات میں آیا ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ اپنا کھانا متقی لوگوں کو کھلاؤ، اور اپنے احسان کا مؤمنوں کو مورد بناؤ (اتحاف) علماء نے لکھا ہے کہ اس سے مراد دعوت کا کھانا ہے، حاجت کا کھانا نہیں ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ اپنے کھانے سے اس شخص کی ضیافت کرو جس سے اللہ کی وجہ سے محبت ہو (اتحاف) دفع حاجت کے کھانے میں حق تعالیٰ شانہٗ نے قیدیوں کے کھلانے کی بھی مدح فرمائی ہے۔ اور قیدی اس زمانہ کے کافر تھے (مظاہر) جیسا کہ آیت کے سلسلہ نمبر ۴ پر یہ مضمون گذر چکا ہے اور احادیث کے سلسلہ میں نمبر ۱ پر گذر چکا ہے کہ ایک فاحشہ عورت کی محض اس وجہ سے مغفرت ہوئی کہ اس نے ایک پیاسے کتے کو پانی پلا دیا تھا۔

اور بھی متعدد روایات میں مختلف مضامین سے اس کی تائید ہوتی ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے قاعدہ اور ضابطہ فرمایا کہ ہر جانور میں اجر ہے۔ اس میں متقی، غیر متقی، مسلم، غیر مسلم آدمی، حیوان سب ہی داخل ہیں۔ لہٰذا احتیاج اور ضرورت کے کھانے میں یہ چیزیں نہیں دیکھی جاتیں۔ وہاں تو احتیاج کی شدت و قلت دیکھی جاتی ہے۔ جتنی زیادہ احتیاج ہو اتنا ہی زیادہ ثواب ہوگا۔ یہ کھانا دعوت اور تعلقات کا ہے۔ اس میں بھی اگر کوئی دینی مصلحت ہو یا خیر کی نیت ہو تو جس درجہ کی وہ خیر اور مصلحت ہوگی اسی درجہ کا اجر ہوگا۔ البتہ اگر کوئی دینی مصلحت نہ ہو تو پھر کھانے والا جتنا زیادہ متقی ہوگا اتنا ہی زیادہ اجر کا سبب ہوگا۔

صاحب مظاہر اور امام غزالیؒ نے لکھا ہے کہ متقیوں کو کھلانا اطاعت اور نیکیوں پر اعانت ہے۔ اور فاسقوں کو کھلانا فسق و فجور پر اعانت ہے۔ اور ظاہر چیز ہے کہ متقی اور نیک آدمی میں جتنی زیادہ طاقت اور قوت آئے گی عبادت میں زیادہ مصروف ہوگا۔ اور فاسق فاجر میں اچھے کھانوں سے جتنی زیادہ قوت ہوگی، لہو و لعب فسق و فجور میں بڑھے گا جس میں اس کی اعانت ہوگی۔

ایک بزرگ اپنے کھانے کو فقراء صوفیہ ہی کو کھلاتے تھے کسی نے عرض کیا کہ اگر آپ عام فقراء کو بھی کھلائیں تو بہتر ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ ان لوگوں کی ساری توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہے۔ جب ان کو فاقہ ہوتا ہے تو اس سے توجہ میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔ میں ایک شخص کی توجہ کو اللہ جل شانہٗ تک لگائے رکھوں یہ اس سے بہتر ہے کہ ایسے ہزار آدمیوں کی اعانت کروں جن کی ساری توجہ دنیا کی طرف ہے۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے جب یہ بات سنی تو بہت پسند فرمایا (احیاء، اتحاف)۔ حضرت عبداللہ ابن مبارکؒ سے ایک درزی نے دریافت کیا کہ میں ظالم بادشاہوں کے کپڑے سیتا ہوں کیا آپ کا خیال ہے کہ میں بھی ظالموں کی اعانت کر رہا ہوں؟ انہوں نے ارشاد فرمایا کہ نہیں تو اعانت کرنے والوں میں نہیں ہے تو تو خود ظالم ہے۔ ظالم کی اعانت کرنے والے وہ لوگ ہیں جو تیرے ہاتھ سوئی دھاگہ فروخت کریں (احیاء)

ناشران قرآن مجید و تاجران کتب
پبلشرز امپورٹر اینڈ ایکسپورٹر
الباعث الحثیث فی اختصار علوم الحدیث

مدنی کتب خانہ

علم الحدیث کی بہترین کتاب الحافظ ابن کثیرؒ کی تصنیف ہے۔ مصنف کی یہ مایہ ناز تصنیف تقریباً سات سو سال سے طلبہ علم حدیث اور اہل علم کے درمیان مقبول ہے۔ علامہ حافظ ابن کثیرؒ کی ولادت ۷۰۱ھ ہے اور وفات حسرت آیات ۷۷۴ھ ہے جب سے اہل علم و شائقین علم حدیث اس سے استفادہ کرتے رہے اب عرصہ سے یہ کتاب نایاب تھی مدنی کتب خانہ نے اسکو عمدہ انداز سے طبع کرا کر اس سے استفادہ آسان کر دیا ہے۔ امید ہے کہ اہل علم حضرات پذیرائی فرما کر حوصلہ دیں گے۔ قیمت عام ۲۵ روپے تاجران کیلئے خصوصی رعایت

نوٹ: مدنی کتب خانہ تمام اقسام کی کتابوں کی امپورٹ ایکسپورٹ کرتا ہے وی پی کا انتظام ہے۔

مدنی کتب خانہ مدنی منزل آر/۹۹، سیکٹر ۱۶/اے گلشن اسلام الفرزون کراچی نمبر ۳۶

کمالاتِ محمدی

صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

معجزہ اس خارق عادت چیز کو کہتے ہیں جو خداوند تعالیٰ کی طرف سے اپنے کسی بھی پیغمبر کے ہاتھ پر ظاہر کی جائے اور خلاف عادت ہو اس خلاف عادت چیز کا نبی کے ہاتھ پر ظاہر کرنا اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ یہ میرا فرستادہ ہے اور یہ معجزہ اس کی صداقت کی نشانی ہے۔

سرکار دو جہاں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے ہزاروں معجزات ہیں اور قاسم العلوم والخیرات حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ آپ کی اسی صفت کی جانب قصائد قاسمی میں اشارہ یوں فرماتے ہیں ؎

جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں
ترے کمال کسی میں نہیں مگر دو چار

جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صفات، کمالات میں دوسرے انبیاء میں ممتاز ہیں اسی طرح آپ معجزات میں بھی امتیازی شان رکھتے ہیں۔ میں اس محفل میں چند ایک ہی معجزات کا تذکرہ کروں گا۔

(۱) حضرت عمران بن حصینؓ روایت فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ سرور کائناتؐ اپنے پروانوں کے جھرمٹ میں سفر میں تشریف لے جا رہے ہیں۔ ساری رات چلتے رہے۔ رات کے پچھلے پہر سو گئے اور ایسی گہری نیند سوئے کہ صبح کی نماز کا وقت بھی نکل گیا۔ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ سب سے پہلے سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ کی آنکھ کھلی لیکن حضرت صدیق اکبرؓ نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ جگایا کیونکہ ہمارا یہ دستور تھا کہ جب آپ آرام فرما ہوتے تو جگاتے نہ تھے ہو سکتا ہے کہ آپ خواب میں کچھ مشاہدہ فرما رہے ہوں کیونکہ نبی کا خواب اور نیند بھی عجیب ہے جو خواب میں نبی کو مشاہدہ ہو وہ بھی وحی کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کے بعد سیدنا فاروق اعظمؓ بیدار ہوئے انہوں نے دیکھا کہ سورج طلوع ہو چکا ہے۔ زور زور سے زور زور سے اللہ اکبر کہا تو آپ کی آنکھ بھی کھل گئی آپ نے فرمایا کہ یہاں سے فوراً کوچ کرو۔ ہم وہاں سے چل پڑے دھوپ خوب پھیل چکی تھی آپ نے ہمیں صبح کی قضا نماز پڑھائی ایک صحابیؓ نماز میں شامل نہ ہوئے الگ بیٹھے رہے آپ نے ان صحابی سے فرمایا کہ تم نماز میں شامل کیوں نہیں ہوئے! صحابی نے عرض کی کہ مجھے غسل کی ضرورت تھی اور پانی نہ تھا۔ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہ تھا تم تیمم کر لیتے

آپ نے ہمیں پانی کی تلاش میں بھیجا ہم تھوڑی دور گئے تو دیکھا کہ ہمارے آگے آگے ایک عورت جا رہی ہے جو اونٹنی پر سوار ہے اور اس کی چھاگلیں پانی سے بھری ہوئی ہیں ہم اسے پکڑ کر خدمت اقدس میں لائے آپ نے اس عورت سے پوچھا کہ تیرے گھر اور اس چشمہ کے درمیان کتنا فاصلہ ہے جہاں سے پانی لاتی ہے۔ اس نے جواب دیا کہ ایک دن اور ایک رات کا فاصلہ ہے اور اس عورت نے بتلایا کہ میں بیوہ عورت ہوں میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں آپ نے حکم دیا اس کی اونٹنی بٹھا دی گئی آپ نے تھوڑا سا پانی لیکر اس کی چھاگلوں میں ڈال دیا اور کلی بھی فرمائی اور حکم دیا کہ اونٹنی کو کھڑا کر دیا جائے۔ صحابہؓ سے فرمایا کہ جتنے مشکیزے اور برتن ہیں سب بھر لو چنانچہ صحابہؓ نے وہ سب بھر لیے اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ بی بی تمہارا کوئی نقصان نہیں ہوا تمہارا پانی اسی طرح ہے اور کچھ ٹکڑے اور کھجوریں اور کھانے کی دیگر اشیاء ایک تھیلی میں جمع کر کے اس عورت کو دیدی چنانچہ جب وہ عورت اپنے قبیلہ میں پہنچی تو اس نے سارا ماجرا بیان کیا تمام قبیلہ اسلام لے آیا۔

(۲) حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرمؐ اپنے صحابہؓ کے ہمراہ مدینہ طیبہ میں زوراء کے مقام پر تشریف فرما تھے نماز کا وقت قریب آ گیا مسجد میں تشریف لے گئے لیکن پانی نہ تھا آپ نے ایک پیالہ منگایا تھوڑا سا پانی لیکر آپ نے اپنے ہاتھ مبارک کو اس پیالے میں ڈالا تو آپ کی مبارک انگلیوں سے پانی یوں ابلنے لگا کہ وہاں پر موجود تمام صحابہ کرامؓ نے وضو فرمایا جب راوی نے حضرت انسؓ سے پوچھا کہ آپ کی وہاں کتنی تعداد تھی! حضرت انسؓ نے فرمایا کہ تقریباً تین سو تھی یہ بھی آپ کا معجزہ ہے کہ نہایت قلیل پانی میں اللہ تعالیٰ نے بڑی برکت ڈالدی۔ تھوڑا سا پانی اور تین سو کے قریب شمع رسالت کے پروانے موجود ہیں اور پانی نہیں۔ پھر عرب کی وہ سرزمین جو زیادہ حصہ ریگستان پر مشتمل ہے اور قرآن نے بھی وادی غیر ذی زرع فرمایا ہے لیکن میرے آقا کا معجزہ تو دیکھئے کہ پانی کے برتن میں انگلیاں ڈالتے ہی کتنے چشمے ابل پڑتے ہیں۔

تشریف لیجا رہے ہیں عصر کی نماز کا وقت آ گیا لیکن پانی نہ تھا ایک صحابیؓ کہیں سے تھوڑا سا پانی لائے۔ آپ نے اپنا ہاتھ مبارک اس پانی میں جونہی رکھا انگلیوں سے پانی کی دھاریں بہنا شروع ہو گئیں۔ صحابہ کرامؓ سے فرمایا کہ فوراً اٹھو اور وضو کرتے جاؤ چنانچہ صحابہؓ یکے بعد دیگرے وضو فرماتے رہے پانی کی دھاروں سے ستر کے لگ بھگ صحابہؓ نے وضو فرمایا پانی نوش کیا اور اپنے مشکیزے اور برتن وغیرہ بھر لیے۔

(۴) بخاری شریف کی روایت ہے حضرت براء بن عازبؓ فرماتے ہیں کہ تم فتح مکہ کو فتح عظیم سمجھتے ہو اور بلاشک وہ فتح عظیم ہے لیکن ہم تو بیعت رضوان کو فتح عظیم سمجھتے ہیں۔ جو حدیبیہ کے مقام پر ہوئی ہم چودہ سو صحابہؓ حضورؐ کے ساتھ تھے حدیبیہ میں کنوئیں سے پانی بالکل ختم ہو چکا

تھا ایک قطرہ بھی پانی کا نہ رہا جب آپ کو اس کی اطلاع ہوئی آپ تشریف لائے اور کنویں کی منڈیر پر آکر تشریف فرما ہوئے ایک برتن میں پانی منگایا اور وضو فرمایا کلی بھی فرمائی اور وہ پانی کنویں میں ڈالا کنویں میں اتنی تیزی سے پانی ابلا کہ منڈیر تک آگیا ہم نے خود پیا برتن بھرے اونٹوں کو پلایا لیکن وہ جوں کا توں ہی تھا۔ غور فرمایئے کہ کتنا بڑا معجزہ ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے اللہ نے پتھروں سے کئی دفعہ پانی جاری فرمایا لیکن انگلیوں سے پانی کا جاری ہونا یہ آپ کی خصوصیت ہے۔

(۵) حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک کے لیے آپ کے ساتھ روانہ ہوئے تو چونکہ دور کا سفر تھا پانی کی قلت تھی گرمی کا موسم تھا راستے میں دو دو نمازیں ہم ملا کر پڑھتے تھے پہلے ظہر و عصر پھر مغرب و عشاء پڑھیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ کل تم انشاء اللہ تبوک کے چشمے پر پہنچ جاؤ گے۔ لیکن جو پہلے پہنچے تو ہاتھ نہ لگائے جب تک میں نہ پہنچ جاؤں۔ حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ دو آدمی ہم میں سے جلدی پہنچے اور دیکھا کہ چشمہ میں پانی اتنا کم ہے کہ اس میں انگلیاں بھی نہ ڈوبتی تھیں۔ آپ نے پہلے پہنچنے والوں سے پوچھا کہ تم نے پانی میں ہاتھ تو نہیں ڈالا صحابہؓ نے عرض کیا کہ ہم استعمال کر چکے ہیں۔ آپ نے ناگواری کا اظہار فرمایا۔ صحابہؓ نے چلو بھر پانی بڑی مشکل سے جمع فرمایا آپ نے اپنے ہاتھ مبارک دھوئے اور چہرہ بھی دھویا اور ہاتھ پانی کے چشمے ___ میں ڈال دیا جیسے ہی پانی لوٹیں میں تو نہایت تیزی سے پانی بہہ نکلا۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ اے معاذؓ اگر تمہاری زندگی دراز ہوئی تو دیکھو گے اس جگہ اتنا پانی ہوگا کہ لوگ باغات لگائیں گے۔ حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ ہمارے تیس ہزار کے عظیم لشکر نے وہ پانی استعمال کیا اونٹوں کو پلایا مگر اس میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی اس طرح کے بیسیوں واقعات کتب احادیث میں مروی ہیں جو آپ کی صداقت کی نشانی ہے۔

(۶) حضرت زیاد بن حارثؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا ایک کنواں ہے جب سردی کا موسم ہوتا ہے تو ہمیں کافی مقدار میں پانی ملتا ہے لیکن گرمیوں میں اس کا پانی کم ہو جاتا ہے اور پھر ہمارا قبیلہ ادھر ادھر جہاں پانی ملے پھیل جاتا ہے۔ ہمارے چاروں طرف دشمن آباد ہیں جن کا ہم کو خطرہ ہوتا ہے کیونکہ پانی کی وجہ سے ہم منتشر ہو جاتے ہیں۔ آپ ہمارے اس کنویں کے لیے دعا فرمائیں کہ پانی کم نہ ہو تاکہ ہم قبیلے والے متفرق نہ ہوا کریں۔ آپ نے حضرت زیاد بن حارثؓ سے فرمایا کہ سات کنکریاں لاؤ۔ جب کنکریاں لائی گئیں تو آپ نے ہاتھ مبارک

باقی ص۲۹ پر

تاج و تخت ختم نبوت زندہ باد

مانسہرہ کے انتہائی پرفضا مقام پر واقع

ماہر تعلیم حاجی غلام حیدر صاحب بی۔ اے۔ بی ایڈ سابق ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کی زیر نگرانی رواں دواں

گارڈن پبلک ہائی سکول (رجسٹرڈ)

سکول ہذا کی امتیازی خصوصیات یہ ہیں

- تمام اساتذہ ٹرینڈ اور تجربہ کار۔
- پریپ سے انگریزی زبان دانی لازمی۔
- تقریری و تحریری مقابلے میں اکثر ضلع بھر میں سکول ہذا کے طلباء و طالبات اوّل آئیں۔
- ٹرانسپورٹ کا انتظام
- جدید تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کیلئے بھی کوشش۔
- سکول کے ساتھ کھیل کے میدان۔
- اس سے قبل سکول ہذا کا نتیجہ تعلیمی لحاظ سے قابل رشک

نوٹ: سرٹیفکیٹ ہولڈر طلباء دوران سال کسی وقت بھی داخلے ہو سکتے ہیں۔

حاجی غلام حیدر خان بی اے، بی ایڈ، پرنسپل گارڈن پبلک ہائی سکول ڈب بزرا مانسہرہ

محوِ حیرت ہوں کہ دُنیا کیا سے کیا ہو جائیگی

میاں عبدالرشید — لاہور

خدا معلوم کہ قوم کے بیٹے کٹے نوجوان کیوں محنت سے جی چراتے ہیں۔ پاکستان بننے کے بعد چاہئے تو یہ تھا کہ ساری قوم ہمہ تن ملک کی تعمیر میں سراپا سرگرم ہوتی اور دنیا کے دوسرے آزاد ممالک انگشت بدنداں ہوتے اور رشک کرتے کہ پاکستانی آسمان کی بلندیوں کو چھو رہے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کہ اس ملک کے خلاف کوئی بہت بڑی سازش ہو رہی ہے کہ قوم کو ہوش میں آنے نہ دو۔ اور انہیں اسی طرح مدہوش رہنے دو۔

نوجوان لڑکوں نے خواجہ سراؤں کا روپ دھار رکھا ہے اپنے ساتھ تین چار آدمی لئے پھرتے ہیں۔ کوئی ڈھولکی اٹھائے ہوئے ہے کوئی چمٹا بجا رہا ہے کوئی پاؤں میں گھنگرو باندھے ناچ رہا ہے کوئی سارنگی اٹھائے ہوئے ہے غرضیکہ ۴/۵ نوجوانوں کا گروپ جہاں کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوا ان کو خبر ہوئی اور وہاں پہنچے۔ ایسے سینکڑوں گروپ اس صورت میں اپنا خرچ وصول کر رہے ہیں۔ اسی طرح نوجوان لڑکیوں کے گروپ سر بازار ناچتی اور گاتی اور نوجوانوں کو ٹھٹھا مذاق کرتی نظر آتی ہیں۔

۱۔ نوجوان بھکاری بن گئے ہیں۔ آنکھوں والے نوجوان نابینا بنے ہوئے کسی بچہ کی انگلی پکڑے بازاروں میں مانگتے دکھائی دیتے ہیں۔ آخر قوم سے یہ کیا مذاق ہو رہا ہے کوئی پوچھنے والا نہیں!

۲۔ ایک گروہ بزرگوں کے مزاروں پر ادھر ادھر پھول بیچتے نظر آئیں گے۔ اگر یہ نوجوان کسی صنعتی اداروں میں کام کریں تو ملک کس قدر ترقی کرے۔ آخر ان پھول فروشوں کا قوم ملک اور صاحب مزاروں کو کیا فائدہ مل رہا ہے۔ کیا دین کی ترقی ہو رہی ہے۔ چاہئے تو یہ تھا کہ ملک کا کوئی حکمران ایسا آتا جو ساری قوم کو ایک سائیکل کی چین کی طرح جوڑ دیتا اور کوئی بھی شخص بیکار نہ دکھائی دیتا ملک میں صنعتیں لگائی جاتیں کہ ہر آدمی مصروف ہوتا اور یہ آدمی شام کو محسوس کرتا کہ میں نے آج ملک و قوم کیلئے کچھ کیا ہے یہاں تو خانقاہوں میں بھنگیں کوٹ رہے ہیں چرس کے سگریٹ پئے جا رہے ہیں۔ نئی پرانی نسل کے ملنگ ہیروئن بے دریغ پی کر مست الست پڑے ہیں۔ ایسے سینکڑوں نوجوان اپنی جوانیاں تباہ کر رہے ہیں۔ یہ کس کا قصور ہے۔ اس نسل کی تباہی کے ذمہ دار کون ہیں! کیا آسمان سے فرشتے اتریں گے! کیا ان بیکار لوگوں کو کوئی کام میں لگایا جا سکے گا! یہ قوم کی افرادی قوت یونہی ضائع ہو جائیگی۔ چالیس سال رائیگاں ہوئے قوموں کی زندگی کا ایک لمحہ بھی ضائع ہونا ایک عظیم نقصان ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

مسافر شب کو اٹھتا ہے جو جانا دور ہوتا ہے

اطباء کرام و مُعالجین حضرات

آیورویدک

جڑی بوٹیوں کے

کشتہ جات

اور

نمکیات

صحیح اجزاء سے تیّار کردہ

قرابادینی مُرکّبات

پیش کرنے والا ممتاز ادارہ

الحافظ دواخانہ منچن آباد ضلع بہاولنگر

میرے ملک کے نوجوان کو ابھی یہ بھی نہیں معلوم ہوا کہ ہم آزاد ہو چکے ہیں اور آزاد قوموں کی زندگی کے کیا تقاضے ہوتے ہیں کیا کوئی سدھی نہ اٹھے گا! کیا کوئی شیر شاہ سوری پیدا نہ ہوگا! کیا کوئی مصطفیٰ کمال جنم نہ لے گا! جو اس منتشر شیرازہ کی شیرازہ بندی کرے۔ یہاں تو طاؤس و رباب اول طاؤس و رباب آخر والی بات ہے۔ کیا زندہ اور آزاد قوموں کی طرح ہم اس قابل ہو چکے ہیں! کیا ہم نے ترقی کی تمام منازل طے کر لیں ہیں اگر ایسا نہیں تو کیوں یہ خرافات ہو رہی ہیں! کیا ان لوگوں کیلئے کوئی اسمبلی قانون نہ بنائے گی جو قوم وملت کی قوت کا کباڑہ ان بگڑتے ہوئے حالات کا سد باب کیا جائے قوم کے نمائندو سن لو اگر تم اپنے فرائض کی صحیح طرح اور ٹھیک طریقہ سے ادائیگی نہ کی تو تم قوم کے کٹہرے میں بھی اور یوم الحساب کو بھی بارگاہ رب العزت میں جوابدہ ہوگے تمہارے گریبان تار تار ہوں گے اور تم محاسبہ سے بچ نہ سکوگے

اٹھو وگرنہ نہیں ہوگا حشر پھر کبھی
دوڑو زمانہ چال قیامت کی چل گیا

زکوٰۃ کی رقم سے صنعتیں لگائیں اور ان صنعتوں میں لوڑ کو کام پر لگایا جائے پھر ان صنعتوں سے جو آمدنی موصول ہو اس آمدنی سے بیوگان اور مستحق لوگوں کی امداد کی جائے۔ اور یتیموں اور بے سہارا افراد کی دادرسی کیجائے۔ جو موجودہ طریقہ ہے اس طریقے سے ساری رقم ضائع ہو جاتی ہے۔ قوم و ملک کو کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچتا۔

اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی کشش

محمد اقبال حیدر آباد

حضرت زیدؓ ابن حارثؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آنے سے پہلے اپنی والدہ کے ساتھ ننھیال جا رہے تھے کہ راستہ میں ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے قافلہ پر حملہ کر کے ان کو لوٹ لیا اور حضرت زیدؓ جو بہت ہی کمسن تھے ان کو گرفتار کر لیا اور مکہ معظمہ لا کر فروخت کر دیا۔ حکیم ابن حزام نے اپنی پھوپھی حضرت خدیجہؓ کیلئے انہیں خرید لیا۔ جب حضرت خدیجہؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح کر لیا تو زیدؓ کو تحفہ کے طور پر حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔

زیدؓ کے والدین ان کی جدائی اور یاد میں بہت بے چین تھے آنکھوں پہر یاد کر کے رویا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ان کی قوم کے چھ افراد مکہ آئے، زیدؓ کو مکہ میں دیکھ لیا۔ ان کے ماں باپ کا حال سنایا اور بتایا کہ تمہارے والدین تمہاری جدائی میں دیوانے ہو رہے ہیں۔ آپؓ نے ایک رقعہ لکھ کر ان کے ہاتھ بھیج دیا۔ جس میں تین چار اشعار لکھے۔ ان کا مطلب یہ تھا کہ تم صدمہ نہ کرو میں بہت شریف النفس اور نیک لوگوں کی غلامی میں ہوں اور بالکل خیریت سے ہوں۔ ان کا رقعہ دیکھ کر ان کے والد اور چچا بہت سا روپیہ لیکر مکہ معظمہ آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ آپ قریش ہیں، سردار ہیں، معزز ہیں، خاندانی ہیں ہمارے اوپر رحم فرمائیے۔ آپؐ نے فرمایا کیا بات ہے! عرض کیا کہ زیدؓ کو جو آپؐ کا غلام ہے آزاد کر دیجئے۔ اس کے بدلے جتنا چاہیں روپیہ لے لیں۔

آپؐ نے فرمایا کہ تم زید سے پوچھ لو اگر وہ تمہارے ساتھ جانا چاہے تو بغیر روپیہ کے میں آزاد کرتا ہوں اور اگر نہ جانا چاہے تو پھر مجبور نہ کروں گا۔ وہ اس بات سے اور خوش ہوئے کہ بغیر فدیہ کے آزاد کرنے کیلئے تیار ہیں اور ان کو یہ یقین ہی تھا کہ حضرت زیدؓ ضرور ہمارے ساتھ جانے کیلئے تیار ہو جائیں گے۔ چنانچہ زیدؓ کو بلایا گیا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا زید! تم انہیں جانتے ہو یہ کون ہیں! عرض کی کہ جی ہاں جانتا ہوں یہ میرے باپ ہیں اور یہ میرے چچا ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا یہ تمہیں لینے آئے ہیں۔ اگر جانا چاہو تو چلے جاؤ۔ میری طرف سے بخوشی اجازت ہے۔ عرض کیا۔ حضورؐ بھلا میں آپؐ کو چھوڑ کر کہاں جا سکتا ہوں۔ یہ باپ اور چچا آپؐ کے

(باقی صفحہ ۲۰ پر)

سرمہ ہم پلہ ممیرا
آنکھوں کی جملہ امراض کا شافی علاج
سرمہ ہم پلہ ممیرا پچاس سال سے تیار ہو رہا ہے پیدائشی اندھے پن کے سوا جملہ امراض چشم مثلاً دھند، جالا، غبار، سرخی پانی بہنا اور ضعف بصارت کے لئے اکسیر ہے۔
ہزارہا اشخاص شفایاب ہو چکے ہیں
قیمت فی شیشی چار روپے علاوہ خرچہ ڈاک
تیار کردہ: انمول دواخانہ موری دروازہ قصور پاکستان

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

حضور علیہ السلام کے سفر طائف کا واقعہ

تحریر: محمد فاروق۔ کراچی

نبوت مل جانے کے بعد نو برس تک نبی اکرم مکہ مکرمہ میں تبلیغ فرماتے رہے اور قوم کی ہدایت اور اصلاح کی کوشش فرماتے رہے لیکن تھوڑی سی جماعت کے سوا جو مسلمان ہو گئی تھی اور تھوڑے سے ایسے لوگوں کے علاوہ جو باوجود مسلمان نہ ہونے کے آپ کی مدد کرتے تھے۔ اکثر کفار مکہ آپ کو اور آپ کے صحابہؓ کو ہر طرح کی تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ مذاق اڑاتے تھے اور جو ہو سکتا تھا اس سے درگزر نہ کرتے تھے۔ حضورؐ کے چچا ابو طالب بھی ان ہی نیک لوگوں میں تھے جو باوجود مسلمان نہ ہونے کے حضورؐ کی ہر قسم کی مدد فرماتے تھے دسویں سال میں جب ابو طالب کا بھی انتقال ہو گیا تو کافروں کو اور بھی ہر طرح کھلے بندوں اسلام سے روکنے اور مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے کا موقع ملا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس خیال سے طائف تشریف لے گئے کہ وہاں قبیلہ ثقیف کی بڑی جماعت ہے اگر وہ قبیلہ مسلمان ہو جائے تو مسلمانوں کو ان کی تکلیفوں سے نجات ملے اور دین کے پھیلنے کی بنیاد پڑ جائے وہاں پہنچ کر قبیلہ کے تین بڑے سرداروں سے جو بڑے درجے کے سمجھے جاتے تھے گفتگو فرمائی اور اللہ کے دین کی طرف بلایا اور اللہ کے رسول کی یعنی اپنی مدد کی طرف متوجہ کیا مگر ان لوگوں نے بجائے اس کے کہ دین کی بات کو قبول کرتے یا کم سے کم عرب کی مشہور مہمان نوازی کے لحاظ سے ایک نووارد مہمان کی خاطر مدارات کرتے صاف جواب دے دیا اور نہایت بے رخی اور بد اخلاقی سے پیش آئے ان لوگوں نے یہ بھی گوارا نہیں کیا کہ آپ ان کے یہاں قیام فرما لیں۔ جن لوگوں کو سردار سمجھ کر بات کی تھی کہ وہ شریف ہوں گے اور مہذب گفتگو کریں گے ان میں سے ایک شخص بولا کہ اوہو آپ ہی کو اللہ نے نبی بنا کر بھیجا ہے۔ دوسرا بولا کہ اللہ کو تمہارے سوا اور کوئی ملتا ہی نہیں تھا جس کو رسول بنا کر بھیجتے تیسرے نے کہا کہ میں تجھ سے بات ہی نہیں کرنا چاہتا اس لیے کہ اگر تو واقعی نبی ہے جیسا کہ دعویٰ ہے تو تیری بات سے انکار کرنا مصیبت سے خالی نہیں اور اگر جھوٹ ہے تو میں ایسے

فرما گئے یہ ہادی ۔ لا نبی بعدی

مرزائیت مردہ باد

قابل صد مبارک ہیں وہ حضرات جو

سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

کے پاکیزہ مشن کی تکمیل کے لیے دنیا کے کونے کونے میں

حضرت امیر مرکزیہ پیر طریقت راہبر کامل حضرت خواجہ خان محمد مدظلہم العالی

کی قیادت میں مصروف جہاد ہیں۔

منجانب قیصر الیکٹرک سینیٹری سٹور تکیاری روڈ مانسہرہ

نوٹ:۔ بجلی کا ہر قسم کا سامان جی آئی پائپ ہر قسم ہر قسم کے غسل خانوں کا معیاری سامان ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے۔

شخص سے بات نہیں کرنا چاہتا ۔ اس کے بعد ان لوگوں سے ناامید ہوکر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور لوگوں سے بات کرنے کا ارادہ فرمایا کہ آپ تو ہمت واستقلال کے پہاڑ تھے مگر کسی نے بھی قبول نہ کیا بلکہ بجائے قبول کرنے کے حضور سے کہا کہ ہمارے شہر سے فوراً نکل جاؤ اور جہاں تمہاری چاہت کی جگہ ہو وہاں چلے جاؤ۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ان سے بالکل مایوس ہوکر واپس ہونے لگے تو ان لوگوں نے شہر کے لڑکوں کو پیچھے لگا دیا کہ آپ کا مذاق اڑائیں تالیاں بجائیں پتھر ماریں حتیٰ کہ آپ کے دونوں جوتے خون کے جاری ہونے سے رنگین ہوگئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اسی حالت میں واپس ہوئے جب راستے میں ایک جگہ ان شریروں سے اطمینان ہوا تو حضور نے یہ دعا مانگی ۔

" اے اللہ تجھ ہی سے شکایت کرتا ہوں میں اپنی کمزوری کی اور بے کسی کی اور لوگوں میں ذلت ورسوائی کی اے ارحم الراحمین تو ہی ضعفاء کا رب ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے تو مجھے کس کے حوالے کرتا ہے کسی اجنبی بیگانہ کے جو مجھے دیکھ کر ترش رو ہوتا ہے اور منہ چڑھاتا ہے یا کسی دشمن کے جس کو تو نے مجھ پر قابو دے دیا ۔

اے اللہ اگر تو مجھ سے ناراض نہیں ہے تو مجھے کسی کی بھی پرواہ نہیں ہے تیری حفاظت مجھے کافی ہے میں تیرے چہرے کے اس نور کے طفیل جس سے تمام اندھیریاں روشن ہوگئیں اور جس سے دنیا اور آخرت کے سارے کام درست ہوجاتے ہیں اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھ پر تیرا غصہ ہو یا تو مجھ سے ناراض ہو تیری ناراضگی کا اس وقت دور کرنا ضروری ہے جب تک تو راضی نہ ہو تیرے سوا کوئی طاقت ہے نہ قوت "

مالک الملک کی شان رحمت کو اس پر جوش آنا ہی تھا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آکر سلام کیا اور عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی گفتگو جو آپ سے ہوئی سنی اور ان کے جوابات سنے اور ایک فرشتہ کو جس کے متعلق پہاڑوں کی خدمت ہے آپ کے پاس بھیجا ہے کہ آپ جو چاہیں اس کو حکم دیں اس کے بعد اس فرشتے نے آپ کو سلام کیا اور عرض کیا کہ جو ارشاد ہو میں اس کی تعمیل کروں اگر ارشاد ہو تو دونوں جانب کے پہاڑوں کو ملا دوں جس سے یہ سب درمیان میں کچلے جائیں یا جو اور سزا آپ تجویز فرمائیں حضور کی رحیم وکریم ذات نے جواب دیا کہ میں اللہ سے اس کی امید رکھتا ہوں کہ اگر یہ مسلمان نہ ہوئے تو ان کی اولاد میں سے ایسے لوگ پیدا ہوں جو اللہ کی پرستش کریں اور اس کی عبادت کریں ۔ یہ ہیں اخلاق اس کریم ذات کے جس کے ہم لوگ نام لیوا ہیں کہ ہم ذرا سی تکلیف سے کوئی معمولی سی گالی دینے سے ایسے بھڑک جاتے ہیں کہ پھر عمر بھر اس کا بدلہ نہیں اترتا ظلم پر ظلم اس پر کرتے رہتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں اپنے قدمی ہونے کا نبی کے پیرو بننے کا ۔ نبی کریم انہی سخت تکلیف اور مشقت اٹھانے کے باوجود بددعا فرماتے ہیں اور نہ کوئی بدلہ لیتے ہیں

ماخوذ ۔ حکایات صحابہؓ

از حضرت شیخ الحدیث

سانحہ لاہور کے ملزموں کو گرفتار کرکے سرعام پھانسی دی جائے

ابوظہبی (پ ر) مبلغ تحفظ ناموس صحابہ کرامؓ ابو عبداللہ محمد ساجد اعوان و دیگر علماء احباب نے خطیب اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ اور ان کے دیگر ساتھیوں کی شہادت کی المناک و دلخراش خبر سنکر بے حد غم والم کا اظہار کیا ہے اس سلسلے میں یہاں سنٹر مسجد میں علامہ صاحبؒ و دیگر شہداء لاہور کی روح کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی ہوئی ۔ انھوں نے حکومت سے پرزور اپیل کی کہ علامہ صاحب اور دیگر شہداء کے قاتلوں کو فوری طور گرفتار کرکے سرعام گولی سے اڑا دیا جائے ۔

مرتبہ: حفیظ رضا پسروری

نوادرات امیر شریعت
سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری

عظمتِ قرآن

تم تاریخ کو مانتے ہو اور مقدس کتاب کو ٹھکراتے ہو۔ شاعری اور غزلیں تمہارے ہاں مسلّم ہیں۔ بے ہودہ اور فضول دواوین پر تمہارا اعتماد ہے۔ ایک قرآن ہے جسے تم ہر قدم پر نظر انداز کر رہے ہو۔ آج اگر دنیا قرآن مجید کا انکار کر کے مسلمان رہ سکتی ہے تو میں قرآن کے مقابلہ میں غلط تاریخ کا انکار کر کے کیوں مسلمان نہیں رہ سکتا۔ میرا بس چلے تو دنیا کی تمام کتابوں کو آگ لگا دوں جو قرآن پاک سے دور لے جا رہی ہیں۔ دنیا قرآن کو کیا سمجھتی ہے؟ میرے دل میں کئی مرتبہ یہ جذبات ابھرے ہیں کہ میرا بس چلے تو کسی آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن سے ساری دنیا کے انسانوں کو اللہ کا پاکیزہ کلام قرآن مجید سناؤں اور دنیا کو چیلنج کروں کہ قرآن کے مقابلہ میں ایسا پاکیزہ کلام لاؤ۔

(تاریخی خطاب، ملتان کانفرنس)

ختم نبوت

مسلمانو! آج میں کھل کر ایک بات کہتا ہوں بلکہ ایک قدم آگے بڑھ کر کہتا ہوں کہ اللہ کی ربوبیت اس وقت تک قائم ہے جب تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت، عقیدۂ ختم نبوت کے ساتھ قائم ہے کیونکہ محمدؐ کی نبوت کی ابدیت ہی اللہ کی ربوبیت کی مظہر ہے۔ ہم میں سے کسی نے خدا کو دیکھا ہے؟ ہم کیسے یقین کریں کہ ایسی ہی کوئی ہستی ہے جسے خدا کہتے ہیں۔ ہاں! ہم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے جنہوں نے ہمیں بتایا ہے کہ خدا بھی ہے۔ یہیں تو اعتماد ہے، اور یہی تو عقیدہ ہے۔ بھائی اعتقاد ہی کی تو ساری بات ہے۔ اگر اعتقاد نہ ہو تو سارا کھیل ہی چوپٹ ہے۔ (انجمن حمایت اسلام لاہور کے اجلاس سے خطاب)

سیرتِ رسول اللہ

اسلام ایک ایسا قانون فطرت ہے جس نے زندگی کو اس کی اصل اور اعلیٰ اقدار بخشی ہیں۔ دنیا کے کسی مذہب نے مصطفےٰ اور تلوار اکٹھے نہیں کیے۔ یہ شرف اسلام ہی کو حاصل ہے۔ ایک ایسے دین کے متعلق کہنا کہ وہ اصول سلطنت اور معاشرت انسانی کے نظم و نسق کی دفعات نہیں رکھتا بہت بڑی کوتاہی ہے۔ اور یہی اصل کفر ہے۔ یہ کمال تو آمنہ کے لالؐ ہی کو حاصل تھا کہ اس نے ذرے سے لے کر کائنات کے جزوی و اجتماعی قوانین مرتب و منضبط ہی نہیں کیے بلکہ دسترخوان سے لے کر تاج و تخت تک کے قوانین میں رہنمائی فرمائی۔ اس کرۂ ارض میں انسانی زندگی اپنی ہر سانس کے لیے اسوۂ حسنہ کی کتاب سے رہنمائی حاصل کر سکتی ہے۔

(تقریر امرتسر ۱۹۴۶ء)

دو ہی خواہشیں

حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ فرمایا:

وہ میں اُن سوروں کا ریوڑ بھی چرانے کے لیے تیار ہوں جو برٹش امپیریلزم کی کھیتی کو ویران کر دیں۔ میں کچھ نہیں چاہتا، ایک فقیر ہوں، اپنے نانا ؐ کی سنت پر مرنا چاہتا ہوں۔ اگر چاہتا ہوں تو صرف اس ملک سے انگریز کا انخلاء۔ دو ہی خواہشیں ہیں میری زندگی میں یہ ملک آزاد ہو جائے یا پھر میں تختۂ دار پر لٹکایا جاؤں۔

(تقریر قبل از آزادی، دہلی)

الحمد للہ، ملک حضرتؒ کی زندگی میں آزاد ہوا اور آزاد ملک کی سرزمین میں جیے اور بعد وفات دفن ہوئے۔

تاجِ تختِ ختم نبوت زندہ باد

فرما گئے یہ ختم نبوت کے تاجدار
تا حشر میرے بعد نبوت نہ آئیگی

شانِ صحابہؓ زندہ باد

سٹین لیس سٹیل | سامان کراکری | ڈنر سیٹ

نیز شادی بیاہ کے موقع پر بازار سے بارعایت مناسب نرخ پر ہر قسم کا سامان کراکری خریدنے کے لیے ہم سے رجوع کریں اور خدمت کا موقع دیں۔ ہمارا کام اچھا مال اور مناسب دام ہمارا نظریہ آپ کی خدمت!

حنیف کراکری سٹور کشمیری رکھلا بازار مانسہرہ

میں کون ہوں

میں ان علمائے حق کا پرچم لیے پھرتا ہوں جو ۱۸۵۷ء میں فرنگیوں کی تیغ بے نیام کا شکار ہوتے تھے۔ رب ذوالجلال کی قسم! مجھے اس بات کی کوئی پروا نہیں کہ لوگ میرے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ لوگوں نے پہلے ہی کب کسی سرفروش کے بارے میں راست بازی سے سوچا ہے۔ وہ شروع سے تماشائی ہیں اور تماشا دیکھنے کے عادی ہیں۔ میں اس ملک میں مجدد الف ثانیؒ کا سپاہی ہوں، شاہ ولی اللہ اور ان کے خاندان کا مبلغ ہوں، سید احمد شہیدؒ کی غیرت کا نام لیوا ہوں اور شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کی جرأت کا پانی دیا ہوں۔ میں ان پانچ مقدمات سازش کے پابہ زنجیر صلحائے امت کے لشکر کا ایک خدمت گار ہوں، جنہیں حق کی پاداش میں عمر قید اور موت کی سزائیں دی گئیں۔ ہاں ہاں! میں انہیں کی نشانی ہوں، انہی کی بازگشت ہوں، میری رگوں میں خون نہیں آگ دوڑتی ہے۔

میں علی الاعلان کہتا ہوں کہ میں قاسم نانوتویؒ کا علم لے کر نکلا ہوں، میں نے شیخ الہندؒ کے نقش قدم پر چلنے کی قسم کھائی ہے، میں زندگی بھر اسی راہ پر چلتا رہوں گا۔ میرا اس کے سوا کوئی موقف نہیں۔ میرا ایک ہی نصب العین ہے اور وہ برطانوی سامراج کی لاش کو کفنانا یا دفنانا۔"

(تقریر قبل از آزادی، دہلی بحوالہ چٹان لاہور)

بقیہ: مولوی فقیر محمد

طبہ اور قرآنی آیات کی توہین کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے قادیانی کمیٹی ربوہ اور تنویر پیا در ربوہ نے کیلنڈر شائع کیے ہیں۔ جن میں قرآنی آیات و احادیث اور اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ لکھے گئے ہیں۔ جن کے خلاف مقدمہ چلایا جائے اور اقصیٰ چوک ربوہ میں ایک قادیانی سنگ تراش پتھر کے کتبوں پر آیات قرآنی لکھ کر توہین کا مرتکب ہو رہا ہے۔ دریں اثنا خلیل احمد کے خلاف کیلنڈر شائع کرنے پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الٰہ الا اللہ

محمد انوار الرحمٰن، صادق آباد

پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا۔ اس نعرہ پر کہ پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الٰہ الا اللہ۔ ہزاروں مسلمان شہید ہوئے، ہزاروں عورتیں بیوہ ہوئیں، ہزاروں ماؤں کے لخت جگر ان کے سامنے بے دردی سے شہید کر دیے گئے، ہزاروں بہنوں سے ان کے بھائی چھین لیے گئے اور ہزاروں ماؤں اور بہنوں کی بے حرمتی کی گئی۔ انہوں نے یہ سب کچھ اس لیے قربان کر دیا کہ وہ اسلامی مملکت پاکستان حاصل کرنا چاہتے تھے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ پاکستان بنتے ہی اسلامی نظام رائج کر دیا جاتا مگر آج چالیس سال گزرنے کے بعد بھی اس ملک میں اسلامی نظام نافذ نہیں ہو سکا۔ ہر حکمران نے ان شہداء کے خون سے غداری کی اور اپنی کرسی کو مضبوط بنانا چاہا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اسلام دشمن قوتوں نے اس ملک میں اپنے قدم جما لیے اور اب ملک میں ارتداد اور لادینیت پھیلا رہے ہیں۔ علماء حق اور تحریک ختم نبوت کے کارکنوں کو شہید کر رہے ہیں۔ یہ ذرّیت مرزائیت اور ان کے آقا مرزائی نواز ہیں۔ یہ سب اس لیے ہو رہا ہے کہ انہیں کھلے عام کی تبلیغ کی اجازت ہے۔ اسلامی ریاست میں غیر مسلم مذہب کو تبلیغ کی

(باقی صفحہ پر!)

MANSEHRA PUBLIC SCHOOL
MANSEHRA

مانسہرہ پبلک اسکول مانسہرہ

پریپ تا ششم جماعت

★ قرآن پاک ناظرہ مع ترجمہ نصاب تعلیم کا لازمی حصہ
★ ذریعہ تعلیم انگریزی
★ اعلیٰ تعلیم یافتہ اسٹاف
★ نئی اور خوبصورت تمام جدید سہولتوں سے مزین عمارت
★ اعلیٰ رہائشی معیار کا بورڈنگ ہاؤس

بچوں کی دینی اور دنیاوی تعلیم کیلئے ہزارہ ڈویژن میں اپنی نوعیت کا پہلا رہائشی اسکول

اگر آپ اپنے بچوں کی اعلیٰ پیمانہ پر دینی و دنیاوی تعلیم و تربیت کرنا چاہتے ہیں تو ہماری خدمات حاضر ہیں!

فون: ۵۸۹

آپ کے مسائل

ضبط وترتیب: منظور احمد الحسینی

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہٗ

خود سر بیوی

س: اگر خاوند مسلسل نو، دس برس سے اپنی بیوی کے نان نفقہ اور جملہ اخراجات فراخدلی سے ادا کر رہا ہو۔ اور بیوی نے اس سارے عرصے میں اپنے خاوند کے حقوقِ زوجیت محروم رکھا ہو تو اس کی شریعت محمدیؐ میں کیا سزا ہے۔

ج: ایسی عورت کے لیے دنیا میں تو یہ سزا ہے کہ شوہر اس کو طلاق دے سکتا ہے۔ اور آخرت میں ایسی عورت رحمت سے محروم ہوگی۔

نصف النہار شرعی

س: نصف النہار شرعی کب سے کب تک رہتا ہے۔

ج: صبح صادق سے لے کر غروب تک جتنا وقت ہے اس کے نصف کو "نصف النہار شرعی" کہتے ہیں۔ پانچ سات منٹ آگے پیچھے اس کے ساتھ ملائے جائیں۔

س: نصف النہار شرعی میں نماز تو نہیں پڑھ سکتے ہیں۔

ج: نصف النہار شرعی سے پہلے روزے کی نیت کرنا صحیح ہے بعد میں نہیں، نماز کا حکم نصف النہار عرفی سے متعلق ہے۔ یعنی طلوعِ آفتاب سے غروب تک کا درمیانی فاصلہ نصف النہار عرفی کے وقت نماز ممنوع ہے۔ تلاوت، ذکر، درود شریف اور اوراد و وظائف سب جائز ہیں۔

س: کیا رمضان المبارک میں نصف النہار شرعی ہوتا ہے۔

ج: ہوتا ہے۔

کورٹ سے طلاق کیسے لی جائے

ایک صاحب — حیدرآباد

س: میری ہمشیرہ نے پانچ سال قبل محبت کی شادی کی تھی۔ بغیر والدین کے بتائے۔ نکاح مسجد میں پڑھا تھا۔ نکاح نامہ میں بیوی کو طلاق کا حق نہیں۔ مہر شرعی ہے۔ لڑکے کی طرف سے وکیل بھی تھا۔ میری ہمشیرہ کی طرف بھی ہمارا کوئی جاننے والا نہیں تھا جو گواہ بنتا۔ نکاح کے بعد مجبوراً ہمیں رخصتی کرنا پڑی۔ لڑکا اور بہن دونوں الگ رہے۔ پہلے سال تو دونوں خوش رہے۔ لڑکا کوئی ملازمت نہیں کرتا تھا۔ بہن ملازم تھی۔ لڑکا سارے پیسے لے جاتا تھا۔ چار سال تک کوئی کام نہیں کیا۔ اس کا سارا خرچ ہم برداشت کرتے رہے۔ پاکستان میں لڑکا نوکری کرنے کو تیار نہ تھا۔ کوشش کر کے ابوظہبی میں نوکری کرا دی۔ ہماری بہن کو بھی ساتھ لے گیا اور بہت تنگ کیا اس کا اصل بھی ضائع ہو گیا۔ اب بہن کہتی ہے کہ طلاق دلواؤ۔ بہن کو یقین تھا کہ خط لکھنے پر طلاق دے دیگا۔ لیکن اُس نے طلاق نہ دی۔ اب کورٹ میں جانے کا سوچ رہے ہیں۔ آپ مشورہ دیں کہ کیا کیا جائے۔

ج: بہتر تو یہ ہے کہ شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر طلاق حاصل کر لی جائے۔ اگر کورٹ کے ذریعہ طلاق حاصل کرنی ہو تو لڑکی کی طرف سے طلاق حاصل کرنے کی وجوہات بتائی جائیں اور دعوے پر باقاعدہ گواہ پیش کیے جائیں۔ عدالت شوہر کو طلب کر کے اس کا بیان بھی لے۔ اس کے بعد اگر عدالت اس نتیجہ پر پہنچتی ہے کہ عورت کا دعویٰ صحیح ہے تو عدالت لڑکے کو طلاق دینے کے لیے کہے اگر وہ طلاق دینے پر آمادہ نہ ہو تو عدالت از خود تنسیخ نکاح کا فیصلہ کر دے۔

شانِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

نام محمدؐ سب سے پیارا
سوہنی روشن عالم سارا
ہر سو پھیلا نور کا دھارا
ظلمتِ شب ہے پارا پارا
صلی اللہ علیہ وسلم

عرب کی رونق عجم کی آس
عرشی فرشی سب قربان
لوح و قلم کیا، ہر ہر تھان
نقش ہے پاک نبیؐ کی شان
صلی اللہ علیہ وسلم

آپؐ کی نگری شہر مدینہ
نورِ خدا سے روشن سینہ
علم و حکمت کا گنجینہ
رحمتِ یزداں کا آئینہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مصدرِ عرفاں آپ کا مکتب
عزم و ہمت آپ کا مرکب
ختم نبوت آپ کی خلعت
اسوۂ کامل آپؐ کی عادت
صلی اللہ علیہ وسلم

یارب صدقہ سرورؐ دیں کا
پاک محمدؐ عرش نشیں کا
نام ہو بالا شرع مبیں کا
خاتمہ ہو کر دشمن دیں کا
صلی اللہ علیہ وسلم

عبدالرزاق آسی، جنڈ والا بھاگر

لندن کے ایک قادیانی ایم ایس اشرف کا خط اور اس کا جواب

تبصرہ خطوط

محمد حنیف ندیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہٗ وآلہ واصحابہ اجمعین ، اما بعد

جناب ایم اشرف صاحب قادیانی !

والسلام علی من اتبع الہدیٰ

آپ نے حضرت مولانا محمد بلال صاحب کے نام کوئی خط لکھا تھا ان کی کثرت مشاغل اور مصروفیات کی وجہ سے اس کا جواب جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا صاحب نے دیا۔ جواب آپ کے پاس پہنچا تو آپ آپے سے باہر ہو گئے۔ جس کا ثبوت آپ کا وہ خط ہے جو آپ نے اس کے جواب میں لکھا، بہرحال مولانا محمد بلال صاحب نے وہ خط جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا صاحب کو بھیج دیا کیونکہ اصولاً اس کے جواب کے وہی پابند تھے، لیکن آپ کا دوسرا خط آنے سے قبل ہی وہ جنوبی افریقہ وغیرہ کے دورے پر روانہ ہو گئے، میں نے اس خیال سے آپ کے خط کا جواب لکھ دیا ہے۔ کہ آپ یہ نہ کہہ سکیں کہ میرے خط کا جواب نہیں دیا گیا۔ اگرچہ آپ کا یہ خط فضولیات اور خرافات کا مجموعہ ہے اور ساتھ ہی غیر واضح بھی ـــــــ تاہم میں نے اتمام حجت کے لیے آپ کے ہر ہر اعتراض کا جواب قرآن و حدیث اور خود آپ کے پیشوا مرزا قادیانی کی تحریرات سے دیا ہے۔

میں نے بعض باتوں کا جواب تشنہ چھوڑ دیا ہے۔ اس میں بھی قصور میرا نہیں آپ کا ہے کہ آپ کے اعتراضات انتہائی مبہم اور غیر واضح تھے، لیکن آپ اطمینان رکھیں آپ کی ہر طرح تسلی کی جائے گی۔ میں آپ کو قطعاً مجبور نہیں کرتا کہ آپ قادیانیت اور مرزا قادیانی پر دو حرف بھیج کر مسلمان ہی ہو جائیں۔ البتہ ایک مسلمان کا جو فرض ہے، حق کا اظہار اور اس کو دلائل سے سمجھانا وہ میں نے ادا کر دیا ہے۔

ہمارا کام ہے سمجھانا یارو
تم آگے خواہ مانو یا نہ مانو

اللہ تعالیٰ نے جہنم کو تو بہرحال بھرنا ہی ہے۔ اگر آپ نے مرزا قادیانی کے ساتھ اپنے لیے جہنم کا انتخاب کر ہی لیا ہے تو ہم زبردستی تو آپ کو جنت میں پہنچانے سے رہے۔ تاہم آپ کو اتنی دعوت ضرور دوں گا کہ میرے خط پر ضد اور ہٹ دھرمی کو بالائے طاق رکھ کر ٹھنڈے دل و دماغ سے غور کریں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صراطِ مستقیم دکھائے، آمین۔

اب آپ اپنے خط کا سلسلہ وار جواب ملاحظہ فرمائیے

اعتراضات

مسلم کی کتاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح کے آنے کی پیش گوئی فرمائی ہے، اس کے آنے کا وقت نشانات حالات اور اس کا کام بتلایا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ نے ایک حدیث میں چار دفعہ اسے نبی اللہ کے الفاظ سے پکارا ہے اب یہ ایک قدرتی سوال ہے کہ ایک حدیث میں آپ یہ فرماتے ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور دوسری حدیث میں بڑی وضاحت اور تکرار سے آنے والے کو نبی اللہ کہتے ہیں۔ آخر یہ اختلاف کیوں، کیا نعوذ باللہ آپ بھول گئے تھے۔؟

کیا ان دونوں میں ایک وضعی ہے اور ایک درست؟

۲۔ خاتم النبیین کے وہی معنی لینے چاہییں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لیے؟

۳۔ اگر نبوت بند ہو گئی تو جب آپ کا صاحبزادہ ابراہیم انتقال کر گیا تو آپ یہ کیوں فرماتے کہ اگر ابراہیم زندہ ہوتا تو سچا نبی ہوتا۔

۴۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے لوگوں کو یہ کہہ کر روکا نے ادا کر دیا ہے۔

قولوا خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہٗ۔

۵۔ بعد کے لفظ کی آپ نے خود تشریح فرما دی اذا ھلک قیصر فلا قیصر بعدہٗ۔ حالانکہ قیصر تو بعد میں بھی ہوتے رہے مگر اس مرتبہ والا نہیں، یہی مطلب لا نبی بعدی کا ہے کہ میرے بعد کوئی ایسا نبی نہ ہوگا جو میری امت میری شریعت سے باہر ہو، جو ہوگا وہ آپ کے تابع ہوگا۔

جواب: ۔ حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام کی دوبارہ آمد حضور بعد ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کی مہتم بالشان پیشگوئی ہے جتنی بھی احادیث اس سلسلے میں مروی ہیں، ان میں آنے والے مسیح کو مسیح ابن مریم یا عیسیٰ ابن مریم کہا گیا ہے۔ اس لیے آنے والے مسیح کو غلام احمد ابن چراغ بی بی پر چسپاں کرنا نہ صرف احادیث نبوی کو غلط معنی پہنانا ہے بلکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی تکذیب کرنا ہے کہ حضور تو اسی مسیح کی آمد کا ذکر فرمائیں جو مریم کا بیٹا ہے اور چسپاں کر دیا جائے کسی اور شخص پر۔ آنے والے مسیح کو نبی اللہ کہنا بھی اس بات کی دلیل ہے کہ آنے والا مسیح وہی ہے جو رسولاً الیٰ بنی اسرائیل" تھا۔ نہ کہ کوئی خود ساختہ نبی یا خود ساختہ مسیح۔ آنے والے مسیح ابن مریم کو نبی اللہ کہنا اور حدیث انا خاتم النبیین لا نبی بعدی میں کوئی تضاد ہے نہ اختلاف۔ اور نہ ان دونوں میں سے ایک صحیح اور ایک غلط یا وضعی ہے بلکہ دونوں صحیح ہیں۔ اس لیے کہ حضرت عیسیٰ ابن مریم پہلے کے نبی ہیں۔ اور نبوت جب خدا کسی کو دیتا ہے۔ تو وہ سلب نہیں کی جاتی، کوئی ایک واقعہ قرآن و حدیث سے ایسا نہیں دکھایا جا سکتا کہ جب خدا نے کسی کو منصب نبوت سے سرفراز فرمایا ہو اور بعد ازاں وہ نبوت اس سے سلب کر لی یا چھین لی ہو۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ شریعتیں منسوخ ہوتی رہیں۔

اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لانے سے ان کی شریعت بھی منسوخ ہو چکی ہے۔ جب وہ دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے۔ تو محمدی شریعت کا اتباع کریں گے نہ کہ اپنی شریعت چلائیں گے۔ اور یہ ایسا ہی ہے جیسے صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق صاحب اگر برطانیہ جائیں تو وہ وہاں کے قوانین اور دستور کی پابندی کریں گے نہ کہ وہاں اپنے آرڈیننس جاری کریں گے۔

آپ نے لکھا ہے کہ حدیث میں مسیح کے آنے کا وقت، نشانات اور حالات لکھے ہیں، کسی حدیث میں مسیح کے آنے کا وقت نہیں لکھا، وہ حدیث آپ دوبارہ پڑھیں اگر آپ مسلم کی اس حدیث سے مسیح کی آمد کا وقت دکھلا دیں تو ہم آپ کو منہ مانگا انعام دیں گے مگر ؎

خنجر اٹھے گا نہ تلوار تم سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

جہاں تک آنے والے مسیح کے نشانات اور حالات کا تعلق ہے۔ تو ان میں سے ایک نشان بھی مرزا قادیانی پر صادق نہیں آتا۔ مثلاً ان کے نشانات میں سے ایک نشان یہ ہے کہ ان کے نزول کے بعد تمام مذاہب باطلہ حتی کہ عیسائیت اور نصرانیت کا نام و نشان تک مٹ جائے گا۔ آپ کا مسیح مرزا قادیانی خود یہ لکھتا ہے۔

"۱۔ تمام دنیا میں اسلام ہی اسلام ہو کر وحدت قومی قائم ہو جائے گی۔

۲۔ غیر معبود اور مسیح وغیرہ کی پوجا نہ ہوگی اور خدائے واحد کی عبادت ہوگی" (الحکم ۱۷۔ جولائی ۱۹۰۵ء)

اس کے برعکس دیکھئے آپ کا اپنا اخبار پیغام صلح ۶، مارچ ۱۹۲۸ء یہ لکھتا ہے کہ

"عیسائیت دن بدن ترقی کر رہی ہے"

ضلع گورداسپور جس کی ایک بستی قادیان سے مرزا قادیانی نے مسیح یا نبی ہونے اور صلیب پرستی کے ستون کو توڑ دینے کا اعلان کیا اس ضلع میں عیسائیت کی ترقی کا اندازہ مردم شماری کی اس رپورٹ سے لگایا جاسکتا ہے۔

سال	عیسائیوں کی آبادی
۱۸۹۱ء	۲۴۰۰
۱۹۰۱ء	۴۷۶۱
۱۹۱۱ء	۲۳۳۶۵
۱۹۲۱ء	۳۲۸۳۲
۱۹۳۱ء	۴۳۳۴۳

بصارت! اگر مرزا قادیانی ہی مسیح تھا تو اس کے دور میں عیسائیت ختم ہوئی یا اسے ترقی ہوئی؟

اسے دوسرے طریقے سے یوں سمجھ لیجیے کہ عیسائی یہودی، مجوسی اور دوسرے غیر اسلامی فرقے تو پہلے ہی کافر تھے آپ کے مسیح یا نبی مرزا قادیانی کے دعوائے مسیحیت و نبوت کے بعد دنیا کے کروڑوں مسلمان بھی کافر ہو گئے۔ اس لیے کہ مرزا قادیانی کے بیٹے نے جسے آپ حضرات مصلح موعود اور خلیفہ کہتے ہیں لکھا ہے۔

اسلام زندہ باد
پاکستان پائندہ باد

اللہ رب العزت کو عبادت سے اور تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کو اطاعت سے راضی کیجئے

○ —— اتفاق و اتحاد میں بڑی برکت ہے
○ —— دین و دنیا کی بھلائی اور فتح و کامرانی اسلام کو سچے دل سے قبول کرنے اور اس پر عمل پیرا ہونے میں ہے
○ —— وطن کی حفاظت، اس کی ترقی اور استحکام ہر شہری کا فرض ہے۔
○ —— طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

اپنے شہر کو
شہر کے گلی کوچوں اور اپنے گھروں کو صاف ستھرا رکھیے
خوبصورتی کے لئے پھول اگائیے۔ درخت لگائیے۔

ملک احمد علی اولکھ چیئرمین ٹاؤن کمیٹی کروڑ لعل عیسن ضلع لیہ

"کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا نام بھی نہیں سُنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں میں تسلیم کرتا ہوں کہ میرے عقائد ہیں۔"

(آئینہ صداقت ص ۳۵)

اس طرح گویا کروڑوں مسلمان بھی کافروں میں شامل ہو گئے جبکہ مرزا جی کے مٹھی بھر پیروکار جو چند لاکھ سے زیادہ نہیں صرف وہی مسلمان ٹھہرے، بتائیے! حضرت مسیح علیہ السلام کی ذات سے تو مسلمانوں اور اسلام کا غلبہ وابستہ تھا۔ جبکہ آپ کے مسیح کے آنے سے پوری دنیا میں ہی کفر کا راج ہو گیا۔ اگر آپ لاکھ یا چند لاکھ قادیانیوں کو ہی غلبہ تصور کرنے لگے ہیں تو سنیئے:

"ہماری جماعت اگر بیس پچیس لاکھ ہو کر ترقی ٹھہر جائے تب بھی کچھ نہیں پھر بھی یہ سلسلہ کی حقانیت کی دلیل نہیں ٹھہرتی اس لیے (صداقت کی دلیل بننے کے لیے) ضروری ہے کہ ساری دنیا پر پھیل جائے اور مقدار اور حجت کی رو سے غالب ہو جائے۔"

(اخبار الحکم ۱۰ر اگست ۱۹۰۵ء منقول از الفضل ۱۰ اگست ۳۴ء)

آپ کے مرزا قادیانی اگر سچے مسیح ہوتے تو پوری دُنیا میں مرزا قادیانی کی حکومت ہوتی اور دنیا میں سوائے قادیانیت کے آج کوئی دوسرا مذہب نہ ہوتا۔ لیکن اسے کیا کہا جائے کہ مرزا قادیانی کو پورے پورے سو سال ہونے کو ہیں تو اسے اقتدار نصیب ہوا اور نہ اس کے بعد آنے والے چار جانشین اقتدار کی کرسی پر براجمان ہو سکے۔ ہاں یہ الگ بات ہے کہ قادیان کی رائل فیملی آپ جیسے سادہ لوح پیروکاروں کو یہی نوید سناتی آرہی ہے کہ اقتدار اب آیا کہ آیا۔ کسی نے مرزا قادیانی کے متعلق سچ کہا ہے ؎

کوئی بھی بات "مسیحا" تری پوری نہ ہوئی
نامرادی میں ہوا ترا آنا جانا

۲۔ آنے والا مسیح عیسائیت کو مٹائے گا جبکہ آپ کا مسیح مرزا قادیانی عیسائی انگریزوں کا ٹاؤٹ اور قصیدہ خواں رہا۔ ثبوت کے لیے صرف چند حوالے پیش خدمت ہیں۔

"میری عمر کا اکثر حصہ سلطنت انگریزی کی تائید و حمایت میں گذرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارہ میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اگر وہ اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔"

(تریاق القلوب ص ۱۵)

قادیانیوں کا اسلام

آپ لوگوں کا جو اسلام مرزا قادیانی نے بیان کیا ہے
"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ محسن کی بدخواہی کرنا ایک حرامی اور بدکار آدمی کا کام ہے سو میرا مذہب جس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہی ہے کہ اسلام کے دو حصے ہیں۔ ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کرے دوسرے اس سلطنت کی جس نے امن قائم کیا ہو جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں ہمیں پناہ دی ہو۔ سو وہ سلطنت حکومت برطانیہ ہے سو اگر ہم گورنمنٹ برطانیہ سے سرکشی کریں تو گویا اسلام اور خدا اور رسول سے سرکشی کرتے ہیں۔" (ضمیمہ شہادۃ القرآن)

(رسالہ گورنمنٹ کی توجہ کے لائق ص ۸)

"جو شخص ہمارے مقاصد (یعنی مرزا قادیانی کے مقاصد) کا مخالف نہ ہو اور اس سے مذہبی فائدہ ہمیں حاصل ہو سکے وہ ہم میں سے ہے۔ اس لیے میری نصیحت اپنی جماعت کو یہی ہے کہ وہ انگریزوں کی بادشاہت کو اپنے اولی الامر میں داخل کریں اور دل کی سچائی سے ان کے مطیع رہیں۔"

(ضرورۃ الامام ص ۲۳)

آپ کے مسیح مرزا قادیانی نے برصغیر کے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے اور انگریزوں کو خوش کرنے کے لیے جہاد کو حرام قرار دیا اور صاف کہا ؎

اب چھوڑ دو اے دوستو جہاد کا خیال
دیں کے لیے حرام ہے اب جنگ اور قتال

جبکہ سچا مسیح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پاک کا تابع ہوگا جس میں کہا گیا ہے۔ "الجہاد ماضٍ الیٰ یوم القیٰمۃ" کہ جہاد قیامت تک جاری ہے۔

(جاری ہے)

مولانا غلام رسول فیروزی

ضرب خاتم بر مرزائی شاتم

اثبات ختم نبوت اور ردِ قادیانیت پر ایک سلسلہ وار مضمون

اور جب قرآن کی کوئی آیت کسی فعل کا واقع ہونا بتائے تو اس کا انکار کرنا یا اس کے خلاف عقل لڑانا شیطان کا کام ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو مگر شیطان کی عقل نے فتویٰ دیا کہ ناری خاکی کو سجدہ نہیں کر سکتا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی طرف اٹھایا۔ مگر مرزا نے قرآن کے مقابلے پر عقل لڑائی اور بھاری جسم کے ساتھ آسمان پر جانا عقلی طور پر ناممکن کہہ دیا۔ اور اسی بنا پر آیات و احادیث میں تحریف کر ڈالی۔ احکام شریعت کو بالائے طاق رکھ کر صرف عقل سے فتویٰ پوچھا جائے تو یہ بے چاری کل یہی سے زنا کی اجازت دے دے گی اور خنزیر تک کھانے کا فتویٰ دے دے گی۔ پھر لطف یہ ہے کہ عقل ہی عقل کو کاٹ بھی رہی ہے جیسا کہ دنیا میں زیادہ تر جھگڑے فساد اسی وجہ سے ہیں کہ ایک عقل کچھ کہہ رہی ہے اور دوسری طرف اس کے خلاف کچھ کہہ رہی ہے۔

وحی کی ضرورت بھی یہی ہے کہ انسان کی عقل ناکافی ہے اور یہ بے چاری بہت سے معاملات میں مجبور ہے۔ وحی خداوندی کے بغیر اس کا چارہ نہیں۔ دلیل عقلی اور نقلی کے تعارض کی مندرجہ ذیل صورتیں ہو سکتی ہیں۔

۱۔ دلیل عقلی اور نقلی دونوں قطعی ہوں۔ یہ صورت ناممکن ہے۔ دو قطعی دلیلیں آپس میں متعارض ہوں۔

۲۔ ایک قطعی اور دوسری ظنی ہو۔ اس صورت میں قطعی کو ظنی پر فوقیت حاصل ہوگی۔ مثلاً عیسیٰ علیہ السلام میں بل رفعہ اللہ الیہ دلیل قطعی ہے۔ اس کے مقابلہ پر دلیل ظنی مردود ہوگی۔

سوال نمبر ۳۲۔
معجزہ کا وجود اس آیت کے خلاف ہے۔
لن تجد لسنت اللہ تبدیلا (احزاب ۶۲)
ترجمہ: تم اللہ کی سنت کو بدلتا نہیں پاؤ گے۔
جواب: معجزہ بھی اللہ تعالیٰ کی سنت ہے ذرا سمجھو کی۔ سنت اللہ کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ عام سنت ۲۔ خاص سنت

عام سنت یہ ہے کہ انسان کو مرد اور عورت کے ملاپ سے پیدا فرماتا ہے مگر خاص سنت اس کے برعکس یوں ہے اور واقع ہوئی کہ عیسیٰ علیہ السلام کو مرد اور عورت کے ملاپ کے بغیر پیدا فرما دیا۔ اسی طرح عام سنت تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انسانوں کو جسم سمیت آسمانوں پر نہیں اٹھاتا مگر خاص سنت یوں واقع ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو جسم سمیت آسمان پر اٹھایا تھا۔

۱۔ سنت اللہ کے تبدیل نہ ہونے کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دوسرا کوئی اسے تبدیل نہیں کر سکتا ہاں خود اللہ تعالیٰ اپنی قوت عظیم کو بروئے کار لاتے ہوئے جو چاہے کر ڈالے۔

۲۔ لن تجد لسنة اللہ تبدیلا سورۃ احزاب کی آیت ۶۲ ہے اس کا سیاق و سباق دیکھنے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ منافقوں وغیرہ کے بارے میں فرمایا جا رہا ہے کہ یہ لوگ ملعون ہیں، یہ جہاں بھی گئے پکڑے گئے اور جان سے مار دیئے گئے۔ ان لوگوں کے بارے میں اللہ کی یہی سنت رہ چکی ہے اور تم اس سنت کو تبدیل ہوتا نہیں پاؤ گے۔ آیت ۶۰، ۶۱، ۶۲ اکٹھی ملاحظہ فرمائیں تاکہ سیاق و سباق کے ساتھ مطلب خوب واضح ہو جائے۔ اسی طرح یہ آیت خاص ہوئی اسلام ہونے کی صورت میں جواب پہلے گزر چکا ہے۔

قرآن اور خوارق

۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے دریا پر عصا دریا میں مارا اور دریا تھم گیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

۲۔ موسیٰ علیہ السلام کا عصا سانپ بن گیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا

الق عصاک فاذا ھی تلقف ما یافکون

(اعراف۔ ۱۱۷)

۳۔ موسیٰ علیہ السلام کا عصا پتھر پر لگا۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، اللہ فرماتا ہے۔

فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا

(البقرۃ)

۴۔ قوم موسیٰ علیہ السلام کے لوگوں کو مار کر دوبارہ زندہ کیا گیا۔

ثم بعثنکم من بعد موتکم لعلکم تشکرون (البقرہ۔ ۵۶)

۵۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے چار پرندوں کے ٹکڑے کر کے پہاڑوں پر پھیلا دیئے پھر انہیں اپنی طرف بلایا تو اڑ کر آ گئے۔

رب ارنی کیف تحی الموتیٰ (الخ، البقرہ۔ ۲۶۰)

۶۔ ابراہیم علیہ السلام کے لیے آگ ٹھنڈی ہو گئی۔

قلنا یانار کونی بردا و سلاما علی ابراھیم

(انبیاء۔ ۶۹)

۷۔ عزیر علیہ السلام سو سال کے بعد دوبارہ زندہ ہو گئے۔

سودا ہمیں ناموس رسالت کا رہے گا
ہم کو یہ جنوں ختم نبوت کا رہے گا
کذاب کو کذاب تو ہم کہتے رہیں گے
یہ معرکہ تو حق و صداقت کا رہے گا

سید سلمیٰ گیلانی، شیخوپورہ

اوکالذی مرعلیٰ قریۃ وھی خاویۃٌ علیٰ عروشھا۔ (الآیۃ) (البقرہ-۲۵۹)

۸۔ اصحابِ کہف تین سو نو سال کے بعد دوبارہ زندہ ہوگئے

ولبثوا فی کھفھم ثلث مائۃ سنین وازدادوا تسعاً (کہف ۲۵)

۹۔ ملکہ بلقیس کا تخت پلک جھپکنے کی دیر میں لمبی مسافت طے کرکے پہنچ گیا۔

انا اٰتیک بہ قبل ان یرتد الیک طرفک۔ (نمل - ۴۰)

۱۰۔ عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوگئے۔

ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل آدم۔ (آل عمران - ۵۹)

اور انما انا رسول اللہ لاھب لک غلٰما زکیاً (مریم - ۱۹)

۱۱۔ عیسیٰ علیہ السلام نے گہوارے میں بات کی اور آسمان سے نازل ہوکر پھر بات کریں گے۔

یکلم الناس فی المھد و کھلا (آل عمران ۴۶)

۱۲۔ عیسیٰ علیہ السلام ہاتھ سے مٹی کا پرندہ بنا کر اس میں پھونک مارتے تو وہ اصلی پرندہ بن جاتا تھا۔ اور بیماروں کو ہاتھ پھیر کر شفا دیتے اور مُردے کو زندہ کردیتے تھے۔

انی اخلق لکم من الطین کھیئۃ الطیر (الآیۃ) (آل عمران - ۴۹)

۱۳۔ عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اٹھا لیے گئے۔

بل رفعہ اللہ الیہ (النساء ۔۱۵۸)

معراجِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے معراج رات کو سیر کرائی۔ اور یہ معراج جسمی بیداری کی حالت میں ہوئی تھی۔ جبھی تو کفار اسے تسلیم نہیں کرتے۔ اگر معراج روحانی ہوتی تو کفار انکار نہ کرتے کیونکہ ایسا خواب دیکھ لینا قابلِ انکار نہیں۔

پس ابوجہل نے مرزا قادیانی کی طرح معراج جسمی کا عقلی دلیل سے انکار کردیا۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے معراج جسمی کی تصدیق کرکے صدیق کا لقب پایا ہے

سبق ملا ہے یہ معراج مصطفیٰ سے مجھے
کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ ونور عرشہ سیدنا محمد وآلہ واھل بیتہ واصحابہ اجمعین

عامر بن فہیرہ کا آسمان پر اٹھایا جانا

بیہقی اور ابو نعیم نے دلائل النبوۃ میں بروایت عروہ نقل کیا ہے کہ عامر بن فہیرہ بیر معونہ کے دن شہید ہوئے اور عمرو بن امیۃ الضمری نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ انہیں اسی وقت آسمان کی طرف اٹھایا گیا اسی واقعہ کو دیکھ کر ضحاک بن سفیان کلابی نے اسلام قبول کیا۔ اور یہ سارا واقعہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لکھ بھیجا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتوں نے عامر بن فہیرہ کے جسم کو چھپا لیا ہے۔ اور اس علیین کے مقام پر جا اتارا۔ اور یہی واقعہ ابن سعد اور حاکم نے کبیر میں بطریق عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی روایت کیا۔ ۔ ۔ کہ عامر بن فہیرہ رضی کو آسمان کی طرف اٹھایا گیا اور عامر بن طفیل بھی اپنا چشم دید واقعہ بیان کرتا ہے کہ میں نے عامر بن فہیرہ کو آسمان پر اٹھایا جاتا دیکھا۔ اور ۔ ۔ ۔ خبیب بن عدی کی نسبت احمد اور ابو نعیم اور بیہقی نے بروایت عمرو بن امیۃ الضمری تخریج کی۔

علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ خبیب بن عدی کے آسمان پر اٹھائے جانے میں کوئی شک و شبہ نہیں۔ چنانچہ ابو نعیم نے سوال و جواب کی صورت میں کہا جائے کہ عیسیٰ علیہ السلام آسمانوں کی طرف اٹھا لیے گئے تو کہیں گے جواب ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ایک قوم آسمانوں کی طرف اٹھائی گئی۔ یہ امر عیسیٰ علیہ السلام کے اٹھائے جانے سے زیادہ عجیب تر ہے۔

(شرح الصدور فی احوال الموتیٰ والقبور مصنفہ جلال الدین سیوطیؒ)

حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کا آسمانوں پر پرواز کرنا

حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بھائی تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ روز فرشتے آسمانوں میں اڑاتے پھرتے۔ اس عجیب و غریب واقعہ کی وجہ سے آپ کا نام جعفر طیار پڑ گیا۔ طیار یعنی پرواز کرنے والا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا اس بارے میں شعر ہے۔

وجعفر الذی یضحی ویمسی
یطیر مع الملٰئکۃ ابن امی

ترجمہ: صبح و شام فرشتوں کے ساتھ اڑنے والا میری ماں کا بیٹا ہے

خشت اول چوں نہد معمار کج
تا ثریا می رود دیوار کج

اگر آپ اپنے بچوں کو بہترین ماحول میں تربیت یافتہ اساتذہ سے تعلیم دلانا چاہتے ہیں
تو ہم چشم براہ ہیں

منظور شدہ
عباسیہ پبلک سکول
محلہ خان بہادر، مانسہرہ

نوٹ: اول تا نہم کی ابتدائی جماعتوں کے علاوہ انتظامیہ نے دوسری شفٹ میں مڈل، میٹرک ایف اے عربی فاضل، اردو فاضل کے علاوہ حفظ و قرأت کا بھی خصوصی انتظام ہے۔

تحریف بائبل کی ایک مثال

حافظ محمد اقبال رنگونی ——— مانچسٹر

"تحریف بائبل" ایک مستقل اور متعلق عنوان ہے۔ دنیا کا کوئی عیسائی مبلغ اس بات کا انکار نہیں کر سکتا کہ بائبل میں تحریف نہیں ہوئی؟ — ہوئی ہے۔ اور ضرور ہوئی ہے یہاں عیسائی مبلغین تو اپنے اپنے شکار کی تلاش میں رہتے ہیں اور ان کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر ممکن طریقے سے مسلمانوں کی نئی نسل کو اسلام سے برگشتہ کرے۔ مگر اس کے ساتھ انہوں نے ایک سوچی سمجھی اسکیم کے تحت پاکستان اور ہندوستان کے عیسائی مبلغوں کو بھی یہاں درآمد کیا ہے تاکہ وہ مادری زبان میں اپنی طرف مائل کر سکے پچھلے دنوں ایک عیسائی مبلغ مسٹر اسٹیون مسعود نے ایک ٹریکٹ "کیا بائبل تبدیل ہوگئی" کے عنوان سے شائع کیا احقر نے اس کا جواب ماہنامہ البلاغ مانچسٹر اور ہفت روزہ ختم نبوت میں دیا تھا اور تحریف کے موضوع کو زیر بحث بنانے کے بجائے چند شرمناک واقعات درج کیے تھے۔ جن کے بعد یہ پوچھا گیا تھا کہ ان واقعات کو خدائی کلام کہنا جائز ہے یا نہیں؟

عیسائی مبلغ نے اس کے جواب میں ایک رسالہ "انصاف کا ترازو" لکھ دیا جس میں بزعم خود یہ ثابت کرنے کی ازحد کوشش کی گئی کہ بائبل تحریف سے پاک ہے اور مندرجہ واقعات کی ایسی لچر اور لغو دلیلیں دیں کہ کوئی عاقل اسے تسلیم کرنے کے لیے تیار نہ ہوگا۔ عیسائی مبلغ نے اپنے رسالہ میں مسٹر غلام جیلانی برق صاحب کی چند عبارات بھی بغیر حوالے کے نقل کر دی ہیں۔ اور ہم نے جب دیکھا تو معلوم ہوا کہ زیادہ تر مواد برق صاحب کی کتاب سے لیا گیا ہے مگر عیسائی مبلغ نے اس کو پوشیدہ رکھنے کی کوشش کی تھی۔ خیر جیسے ہی یہ کتابچہ احقر تک پہنچی، معلوم ہوا کہ کتابچہ غلط بیانیوں اور الزام تراشیوں پر ہی مشتمل ہے۔ تاہم اس کا جواب بھی ضروری ہے، الحمد للہ اس موضوع پر اکابر علماء کی کتابوں سے جہاں استفادہ کیا وہیں عیسائی دنیا کی موجودہ بائبل، دو سو سال پرانی بائبل کا نسخہ بھی ہاتھ لگا اور تحقیق کے بعد عہد عتیق اور عہد جدید ۵۰۱۵ مثالیں تحریف کی پیش کی گئی ہیں۔ کتاب کا نام "الجواب الصحیح لمن حرف کتاب الحکیم" رکھا گیا اور اردو میں "تحریف کے مجرم" ہے انشاء اللہ العزیز عنقریب زیور طبع سے آراستہ ہو جائے گا۔ اصولی طور پر ہم نے یہ ثابت کر دیا کہ تحریف واقع ہو چکی ہے اس سے انکار کی گنجائش نہیں، اس سلسلے میں عہد عتیق کی ایک مثال یہاں ملاحظہ فرمائیے۔

کتاب استثناء باب ۳۳ کی آیت ۲ یوں تھی۔

" خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے ان پر آشکار ہوا وہ کوہ فاران سے جلوہ گر ہوا اور دس ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا۔

اس آیت کا مطلب نہایت صاف ہے سینا سے مراد کوہ طور شعیر سے آشکار ہونے سے مراد سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف کوہ فاران سے جلوہ گر ہونے سے مراد حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت ہے۔ دس ہزار مقدس لوگوں سے مراد صحابہ کرام کی وہ دس ہزار تعداد ہے جو فتح مکہ کے وقت تھی۔ ایک عیسائی رہنما لکھتے ہیں کہ :-

" ۱۰ رمضان ۸ھ مطابق یکم جنوری ۶۳۰ء کے روز آنحضرت اور مہاجرین، انصار اور قبائل عرب کے ہمراہ مکہ کی طرف روانہ ہوئے آپ کے ساتھ دس ہزار آدمی تھے"۔

(محمد عربی صفحہ ۱۶۲ از پادری صاحب)

خیر مذکورہ بالا آیت میں دس ہزار کا لفظ ہم نے اپنی طرف سے نہیں لکھا قدیم انگریزی ترجمہ ملاحظہ کیجیے۔

And He came with ten thousand of saint.

(Holy Bible 1611 AD - 1888)

اب موجودہ بائبل کا اردو انگریزی ترجمہ اٹھائیے اور یہی عبارت ملاحظہ کیجیے تو معلوم ہو جائے گا کہ عبارت میں تبدیلی واقع ہو چکی ہے

" خداوند سینا سے آیا اور ... سے ان پر آشکار ہوا وہ کوہ فاران سے جلوہ گر ہوا اور لاکھوں قدسیوں میں سے آیا "

(کتاب مقدس ۱۹۷۳ء)

باقی صفحہ ۳ پر

هوالشافی
حکیم ظہور احمد صدیقی ، رجسٹرڈ کلاس A ، فون نمبر ۵۹۹
طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام
مطب صدیقی
قائم شدہ ۱۹۳۰ء
اوقاتِ مطب : موسم گرما ۷ تا ۱۲ ، ۵ تا ۸ ، موسم سرما ۹ تا ۲ ، ۵ تا ۷ ، جمعہ المبارک ۹ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر
○ غرباء کے لئے علاج مفت ○ طلباء و طالبات کو خاص رعایت ○ ایلوپیتھی ڈاکٹرز (انگریزی علاج) سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کریں۔ ملاقات سے پہلے وقت نوٹ کروا لیں ○ عام طور پر لاعلاج امراض مخصوصہ کے علاج کیلئے مشہور کئے گئے ہیں۔ ماشاء اللہ ہمارے ہاں ہر قسم کا علاج کیا جاتا ہے ○ عورتوں کیلئے لیڈی ڈاکٹر اور علیحدہ کا انتظام ہے۔
○ دیسی جڑی بوٹیاں ہی ہمارے مزاج کے مطابق ہیں ○ باہر کے مریض جوابی لفافہ ڈال کر فارم "تشخیص مرض" مفت منگا سکتے ہیں مریض کے بارے میں ہر بات صیغہ راز میں رہے گی ○ احباب کے مشورے پر جڑی بوٹیوں کا سٹور بھی قائم کر دیا ہے۔ نادر و نایاب ادویات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
صدیقی دواخانہ رجسٹرڈ مین بازار حافظ آباد، ضلع گوجرانوالہ

نونہالانِ ختمِ نبوت

مرتب اسہیل باوا

بچے، بچیوں اور طلبا و طالبات کا صفحہ

ارشادِ نبوی

● — نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خزاں کے موسم میں جنگل کی طرف تشریف لے گئے آپ نے ایک درخت کی دو شاخوں کو پکڑ لیا اور ان کو ہلانے لگے۔ اس پر آپ نے ابوذرؓ کو مخاطب کرکے فرمایا کہ اے ابوذر! میرے امتی جب نماز اس غرض سے پڑھتے ہیں کہ ان کا مالک ان سے راضی ہو جائے تو نماز سے اس کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح یہ پتے اس درخت سے جھڑ گئے

● — حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بتلاؤ اگر کسی شخص کے دروازے کے آگے نہر ہو اور وہ روزانہ پانچ مرتبہ اس میں غسل کرتا ہو تو کیا اس کے بدن پر میل کچیل باقی رہے گا؟ پھر فرمایا کہ یہی مثال ہے پانچوں نمازوں کی، اللہ تعالیٰ ان کی بدولت تمام گناہوں کی گندگی دور کر دیتا ہے

(مراسلہ:۔ رخسانہ انجم ہانسپور)

نماز کی پابندی

محمد خالد اعوان

نماز ایک فرض عبادت ہے۔ نماز کو وقت کی پابندی سے ادا کرنا ضروری ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا گیا ہے کہ پابندی سے نماز ادا کیا کرو اور مشرک نہ ہو۔ ایک اور مقام پر ارشاد ہے کہ تم بھی نماز کی پابندی کرو اور اپنے گھر والوں کو حکم دو کہ وہ بھی نماز پڑھا کریں۔ حضرت محمد مصطفیٰؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس شخص نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی اللہ تعالیٰ اس سے بے [illegible] ہے

ایک حدیث میں ہے کہ بچہ جب سات برس کا ہو جائے تو اس کو نماز سکھانی چاہیئے اور جب دس برس کی عمر تک پہنچ کر نماز نہ پڑھے تو اسے سزا دینی چاہیئے۔ حضرت لقمان علیہ السلام نے بھی اپنے بیٹے کو دوسری نصیحتوں کے علاوہ یہ بھی نصیحت کی تھی کہ "بیٹا نماز کی پابندی کرنا" سخت مجبوری کی حالت میں نماز لیٹے بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ لیکن جماعت سے پڑھنے کی بڑی تاکید ہے۔ ہر شخص کو چاہیئے کہ جہاں تک ہو سکے نماز جماعت کے ساتھ ادا کیا کرے۔

(۳) تین باتیں

محمد عبداللہ خان حجازی

حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں نجات دینے والی ہیں، تین ہلاک کرنے والی ہیں، تین درجوں کو بلند کرنے والی ہیں، اور تین چیزیں گناہوں کا کفارہ بننے والی ہیں

تین نجات دینے والی:۔ (۱) رب کائنات سے ہر حال کھلے چھپے ڈرنا۔ (۲) غربت اور مالداری میں اعتدال قائم کرنا (۳) خوشی اور غم و غصہ کی دونوں حالتوں میں عدل قائم کرنا۔

تین ہلاک کرنے والی:۔ (۱) شدید قسم کی بخیلی (۲) خواہش کی غلامی (۳) خود پسندی۔

تین درجات بلند کرنے والی:۔ بکثرت سلام کرنا (۲) بھوکے کو کھانا کھلانا (۳) رات کو جب لوگ میٹھی نیند سو رہے ہوں تو نماز پڑھنا۔

تین کفارہ بننے والی:۔ شدید سردی میں صبح و شام وضو کرنا (۲) جماعت کی نماز کیلئے مسجد میں جانا (۳) ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا (کہ آنے والی نماز چھوٹ نہ جائے)

اونٹنی کا بچہ

کشور سلطانہ — کروڑ پکا

ایک دفعہ ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سواری کا جانور عطا کرنے کی درخواست کی تو آپ نے از راہ مزاح سے کام لیتے ہوئے آپ کی زبان اقدس سے نکلا میں تم کو سواری کیلئے اونٹنی کا بچہ دوں گا۔ وہ شخص حیران ہوا کہ اونٹنی کا بچہ میرے کس کام کا وہ بھلا سواری کا کیا کام دے گا۔ تو اس نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اونٹنی کا بچہ لیکر کیا کروں گا۔ آپ نے فرمایا کہ کوئی اونٹ ایسا بھی ہوا جو اونٹنی کا بچہ نہ ہو۔

آخری نبی

محمد عبدالصمد شاہرانی — خضدار

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔ ہمارا یقین ہے کہ اب کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔ اور اگر کوئی شخص نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ جھوٹا ہے کذاب ہے دجال ہے کیونکہ نبیؐ نے فرمایا ہے کہ میں آخری نبی ہوں اور کوئی میرے بعد نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ جھوٹا ہے۔

ہم مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہیں مانتے اور تمام قادیانی ہمارے نزدیک کافر ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

زاھد صدیقی ...... دیپالپور

حضرت ابوبکر صدیقؓ ہمارے رسول پاکؐ سے صرف دو برس چھوٹے تھے۔ بچپن ہی سے ان دونوں میں دوستی تھی۔ دونوں تجارت میں اکٹھے رہتے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ اسلام سے پہلے بھی سچے اور ایماندار تھے اور ان کا کاروبار خاصا وسیع تھا۔

جب ہمارے رسول پاکؐ کو نبوت عطا ہوئی تو جوانوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے حضرت ابوبکرؓ ہی تھے مکہ میں غریب پروری اور انسانی ہمدردی کے لیے بے حد مشہور تھے اور اکثر غلاموں کو آزاد کرایا کرتے تھے لیکن جب کافروں نے خدا کے نبی اور ان کے ساتھیوں کو دکھ دینا شروع کیا تو رسول پاکؐ حضرت ابوبکرؓ کو ساتھ لیکر مدینے کی طرف چلے راستے میں کفار کی طرف سے خطرہ تھا چنانچہ ثور پہاڑ کے ایک غار میں

جب مدینہ پہنچے تو مسجد کے لیے زمین حضرت ابوبکرؓ ہی نے خرید کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی۔ اس کے بعد قریش مکہ سے لڑائیاں شروع ہو گئیں۔ بدر، خندق اور اُحد کی لڑائیوں میں شروع ہی سے شامل رہے۔ فتح کہ بار بار اپنے گھر کا سارا مال جہاد کیلئے دے دیا۔ جب نبی کریمؐ بیمار ہوئے اور نماز کیلئے مسجد جانا بھی محال ہو گیا تو آپ نے اپنی جگہ حضرت ابوبکرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ حضورؐ کے وصال کے بعد مسلمانوں نے حضرت ابوبکرؓ کو اپنا خلیفہ اور امیر چنا۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے خلیفہ بنتے ہی بہت سے فتنے پیدا ہوئے۔ بعض جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوئے اور بعض جاہل لوگ ان کے حامی بن گئے۔ بعض نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا صحابہ کرامؓ نے نہایت مردانگی سے مقابلہ کیا اور تھوڑی ہی مدت بعد سب کو کچل کر رکھ دیا

دو انصاری بچوں کا ابوجہل کو قتل کرنا

خادم حسین، جماعت سوئم - رودہ ضلع خوشاب

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ مشہور اور بڑے صحابہ میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ میں بدر کی لڑائی میں میدان میں لڑنے والوں کی صف میں کھڑا تھا۔ میں نے دیکھا کہ میرے دائیں اور بائیں جانب انصار کے دو کم عمر بچے ہیں۔ مجھے خیال ہوا کہ میں اگر قوی اور مضبوط لوگوں کے درمیان ہوتا تو اچھا تھا کہ ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کر سکتے۔ میری دونوں جانب بچے ہیں یہ کیا مدد کر سکیں گے۔ اتنے میں ان دونوں لڑکوں میں سے ایک نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ چچا جان! تم ابوجہل کو بھی پہچانتے ہو؟ میں نے کہا کہ ہاں پہچانتا ہوں تمہاری کیا غرض ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گالیاں بکتا ہے۔ اس پاک ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر میں اس کو دیکھ لوں تو اس وقت تک اس سے جدا نہ ہوں گا کہ وہ مر جائے یا میں مر جاؤں۔ مجھے اس کے سوال و جواب پر تعجب ہوا۔ اتنے میں دوسرے نے بھی یہی سوال کیا اور جو پہلے نے کہا تھا وہی اس نے کہا۔ اتفاقاً میدان میں ابوجہل دوڑتا ہوا مجھے نظر پڑ گیا۔ میں نے ان دونوں سے کہا کہ تمہارا مطلوب جس کے بارے میں تم مجھ سے سوال کر رہے تھے وہ جا رہا ہے۔ دونوں یہ سن کر تلواریں لیے ہوئے ایک دم بھاگتے چلے گئے اور جا کر اس پر تلوار چلانی شروع کر دی یہاں تک کہ اس کو گرا دیا۔

بچوں کا جذبۂ جہاد

محمد نوید ـــ علی پور ضلع مظفر گڑھ

حضرت عمیر بن ابی وقاصؓ ایک نوعمر صحابی ہیں۔ شروع ہی میں مسلمان ہو گئے تھے۔ سعد بن ابی وقاصؓ مشہور صحابی کے بھائی ہیں۔ سعدؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بھائی عمیر کو بدر کی لڑائی میں دیکھا کہ لشکر کی روانگی کی تیاری ہو رہی ہے اور وہ ادھر ادھر چھپتے پھر رہے تھے کہ کوئی دیکھے نہیں۔ مجھے یہ بات دیکھ کر تعجب ہوا۔ میں نے ان سے پوچھا کیا ہوا چھپتے کیوں پھر رہے ہو۔ کہنے لگے کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں حضورؐ مجھے نہ دیکھ لیں اور بچہ سمجھ کر جانے کی ممانعت فرما دیں۔ پھر میں نہ جا سکوں گا۔ اور میری تمنا ہے کہ لڑائی میں ضرور شریک ہوں کیا بعید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی کسی طرح شہادت نصیب فرما دے۔ آخر جب لشکر پیش ہوا تو جو خطرہ تھا وہ سامنے آیا اور حضور پاکؐ نے ان کے کم عمر ہونے کی وجہ سے انکار فرما دیا۔ مگر شوق کا غلبہ تھا تحمل نہ کر سکے اور رونے لگے۔ حضورؐ کو شوق اور رونے کا حال معلوم ہوا تو اجازت فرما دی۔ لڑائی میں شریک ہوئے اور دوسری تمنا بھی پوری ہوئی کہ اسی لڑائی میں شہید ہوئے

سنہرے اقوال

رابعہ عصمت اللہ۔ پی اے ایف گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول

- جو شخص اپنی قدر آپ نہیں کرتا کوئی دوسرا شخص بھی اسکی مدد نہیں کرتا (حضرت علیؓ)
- حیاء کی غایت یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ سے حیا کرے (حضرت علیؓ)
- جب تک کسی سے بات نہ ہو اسے حقیر نہ سمجھو (حضرت علیؓ)
- جو شخص اپنے دوستوں کی ہر خطاء پر عتاب کرے اس کے دشمن بہت ہوں گے۔ (بو علی سینا)
- ہمارا دین سراپا ادب ہے جو اس کو ملحوظ نہیں رکھے گا وہ حرمان نصیب ہے۔ (امام جعفر صادقؒ)

بزم ختم نبوت

دلوں کی زینت

محمد بخش جمیل، جنڈوالا، بہاول نگر

جناب من تعریف تو نہیں کرتا لیکن اتنا کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ختم نبوت میری لائبریری کی زینت ہی نہیں میرے اور میرے احباب کے دلوں کی زینت بنا ہوا ہے۔ جو دوست دوسرے ڈائجسٹ پڑھتے تھے۔ اب وہ ختم نبوت کا مطالعہ کرنے لگے ہیں اور ان کا شدت سے اس کا انتظار رہتا ہے۔ اور مجھے بھی اسی شدت کا احساس رہتا ہے۔ ختم نبوت کے سرورق میری چھوٹی سی لائبریری کی زینت کے علاوہ میرے چھوٹے سے کمرے میں فریموں کی بھی زینت بن گئے ہیں۔ تقریباً چھ ماہ سے اس کا باقاعدہ قاری ہوں اور پہلا اظہاری ہوں امید ہے اشاعت ضرور کر کے ممنون کریں گے۔ اور جو حوصلہ افزائی ہوگی۔ اور قارئین کرام سے گزارش ہے کہ وہ رسالہ ہذا کی اتنی تعریفوں کے پل نہ باندھا کریں۔ بلکہ تعریف کے ساتھ ساتھ دعا بھی کیا کریں کہ رب العزت ان دشمن قادیانیوں کے خلاف ہمارے محاذ کو کامیاب و کامران فرمائے اور ہماری امداد فرمائے آمین۔ مزید یہ کہ قادیانیوں کے خلاف ایک چھوٹی سی محاذ آرائی میں بھی کر رہا ہوں۔ جس کی تفصیل اگلے خط پر ہوگی کامیابی

خدا کرے یہ رسالہ روزنامہ ہو جائے

محمد اسحاق ڈوگر، سرگودھا

ہفت روزہ ختم نبوت مبارک باد کا مستحق ہے، کہ جس نے سرگودھا میں نوجوانوں کے جذبۂ حریت کو بیدار کیا، اور مرزا کے دجل کو صحیح طریقے سے سمجھنے کا موقع فراہم کیا۔ اللہ تعالیٰ اس رسالے کو روزنامہ بنادے۔ تاکہ قادیانی ایسے مکار دشمن کی چالیں تازہ بہ تازہ سامنے آسکیں اور ہم اس کے ناپاک ارادوں کو ہمیشہ کیلئے خاک میں ملا دیں۔

مجاہدوں کو سلام

عبدالماجد، مازی خیل مانسہرہ

ہفت روزہ ختم نبوت، ہم تمام گاؤں والے بڑی محبت اور عزت و احترام سے پڑھتے ہیں، اور ختم نبوت کی حفاظت کے لیے چھوٹی سے چھوٹی کوشش کو ذریعۂ نجات دارین تصور کرتے ہیں، اگرچہ یہ رسالہ ہی کذابوں اور دجالوں کی خفیہ تدبیروں اور سازشوں کو ناکام بنانے کا ایک حسین گلدستہ اور نعرۂ لاتذر ہے

رسالہ اپنی مثال آپ ہے

محمد افضل مدرس گورنمنٹ حاجی رحمت اللہ ہری

ہفت روزہ ختم نبوت باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ کوشش ہے کہ اس رسالہ کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں، دعا کریں کہ اس کوشش میں کامیاب رہیں۔ رسالہ کو اس قدر خوبصورت بنانے پر ہماری طرف سے مبارک باد قبول فرمائیں، آج، دنیا میں قادیانیت اور اس کے حواریوں کا کامیاب تعاقب اور مقابلہ کرنے میں یہ رسالہ اپنی مثال آپ ہے۔

مجھے رسالہ نے بہت متاثر کیا

عبدالعزیز، کندھ سکھر

مذہبی جریدوں میں سب سے زیادہ شائع ہو رہا ہے۔ اور دن بدن ترقی کر رہا ہے۔ اس کی ترقی کا اصل راز یہ ہے کہ ہر مکتب فکر کے لوگ اس کو پسند کرتے ہیں۔ کیونکہ مسئلہ ختم نبوت امت مسلمہ کا اجماعی مسئلہ ہے۔ مجھے اس رسالہ نے بہت متاثر کیا ہے اس کا شدت سے انتظار رہتا ہے کیونکہ اس میں اتنی پُرکشش باتیں ہوتی ہیں کہ جب تک پورا رسالہ ختم نہ کروں آرام نہیں آتا، پہلے مسئلہ ختم نبوت کے بارے میں بہت کم معلومات تھی، مگر جب سے رسالہ کا مطالعہ شروع کیا تو بہت سی معلومات حاصل ہوئیں۔ اس کے تمام سلسلے بہت اچھے ہیں، بلکہ رسالے ختم نبوت کا تو جواب ہی نہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو پوری دنیا میں پھیلائے، آمین۔

محمد قاسم صدیقی مکتفرہ نارووال

جلد ۵ شمارہ ۳۵، ملا تو پڑھ کر میں خوشی سے اچھلنے لگا، کہ ہمارا صفحہ شروع ہو گیا ہے۔ ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے بچوں کو بھی یہ موقعہ مہیا کیا ہے کہ اپنے جذبات کا اظہار کریں میں ہفت روزہ ختم نبوت کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتا ہوں۔ اور دوسرے دوستوں کو بھی مطالعے کے لیے دیتا ہوں، میں جلد ۵ سے اب تک شماروں کی فائل بنا رکھی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ کریم اس رسالے کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی دے، آمین۔

لقمان شاہ، جفیر گوٹھ، کراچی

پچھلے دو مہینوں سے میں باقاعدہ ختم نبوت کا قاری ہو گیا ہوں۔ آپ نے "نونہالان ختم نبوت" کا سلسلہ شروع کر کے تمام نونہالان ختم نبوت کا دل جیت لیا۔

محمد کفیل خان، لاہور

بہت بہت شکریہ آپ نے ہماری دیرینہ خواہش کو پورا کردیا، اب ہم رسالے میں نونہالان ختم نبوت کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔

محمد فاروق رحمانی، انگلاڑ جیب

یہ تو آپ نے اچھا کیا ہمارا مطالبہ پورا کر دیا جب یہ رسالہ مجھے ملتا ہے تو مجھے نیند نہیں جب تک پڑھ نہ لوں۔

شکریہ

محمد پرویز — کرور لعل عیسن

میں بھی آپ کا رسالہ شوق سے پڑھتا ہوں اور میں آپ کا بہت مشکور ہوں اور آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے بچوں کے سبق شروع کیے

ختم نبوت رسالہ جہاد اکبر کا مقام رکھتا ہے

عبدالوحید طاہر دین پوری — خان پور

طویل عرصہ سے ہفت روزہ ختم نبوت کا پابندی سے مطالعہ کرتا ہوں۔ ہر ہفتہ رسالہ دیکھ کر دل کی گہرائیوں سے پر خلوص دعا نکلتی ہے کہ اللہ عزوجل اس رسالہ کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی، قبولیت، شہرت اور دین کی خدمت کرنے کی استقامت عطا فرمائے۔ یہ رسالہ مرزائیوں، سبائیوں اور دیگر فتنوں کے خلاف جہاد اکبر ہے

جامع اور منفرد رسالہ ہے

حبیب الرحمن مغل — خانپور

میں رسالہ ختم نبوت ہر ہفتہ باقاعدگی سے پڑھتا ہوں یہ رسالہ ایک جامع اور منفرد رسالہ ہے اس رسالے نے میری روح کو تسکین بخشی ہے۔ اس کے پڑھنے سے مرزائیوں کے خلاف جہاد کرنے کو جی چاہتا ہے۔ اس رسالے نے مرزائیوں کے خلاف جو جدوجہد کی ہے ناقابل فراموش ہے

شیزان پینا چھوڑ دی

انیس احمد — ٹرنک بازار خانپور

میں نے ہفت روزہ رسالہ ختم نبوت خانپور ٹرنک بازار سے حاصل کیا اور پڑھ کر مرزائیوں کی مشروب ساز فیکٹری کی تمام مصنوعات جن میں قابل ذکر شیزان بوتل نہ صرف پینا چھوڑ دی بلکہ دوسروں کو بھی اس بوتل کو نہ پینے کی تلقین کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے آمین

یہ موت کا پروانہ ہے۔

حافظ عطاء الرحمن دوتانی — نیو کورنگی

ہفت روزہ ختم نبوت اپنی پوری آب و تاب سے مل رہا ہے۔ بڑا اچھا رسالہ ہے اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے گویا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ یہ قادیانیوں کیلئے موت کا پروانہ ہے۔ ان کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے ہیں۔ جسم پسینے سے بھیگ چکے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے اب ڈوب مرنے کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے یا نیست و نابود کرے آمین۔ قادیانی کان کھول کر سن لیں کہ مولانا اسلم قریشی کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ ہم مولانا اسلم قریشی کے خون کے ہر قطرے کا حساب لیں گے۔ ہمیں موجودہ حکومت پر افسوس ہے جو قادیانیوں کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ ہم حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ مولانا اسلم قریشی کے قاتلوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دے تاکہ آئندہ کوئی ایسی جرأت نہ کر سکے

کیا شیزان کسی مسلمان نے خرید لی ہے؟

محمد صابر عبدالخالق — خاکی اڈہ مانسہرہ

خاکی بازار جسمیں رسالہ ختم نبوت حضرت مولانا عبدالقیوم صاحب خطیب مرکزی اڈہ خاکی کی کوششوں سے کافی عرصہ سے پہنچ رہا ہے۔ اور حضرت مولانا عبدالقیوم صاحب اپنے خطبات جمعہ میں بھی اور رسالہ ختم نبوت میں بھی آیا ہے کہ شیزان فیکٹری مرزائیوں کی ہے ہم تاجران خاکی بازار نے بالعموم اور مندرجہ ذیل نے بالخصوص شاہین بیکری، سادات کریانہ اسٹور، محمد اسماعیل سویٹ ہاؤس نے شیزان سے قطع تعلق کر لیا ہے۔ حالانکہ کثیر تعداد میں یہاں شیزان چل رہی تھی۔ اب شیزان والوں نے کہا کہ یہ فیکٹری ایک مسلمان نے خرید لی ہے۔ کیا یہ بات درست ہے کہ شیزان کسی مسلمان نے خرید لی ہے؟ (یہ محض پروپیگنڈہ ہے۔ قادیانی رسائل میں شیزان کے اشتہارات شائع ہو رہے ہیں جو اس بات کی دلیل ہے کہ شیزان قادیانیوں کی ہے)

مرزائی نواز اخبار امن

عبدالعزیز — ٹنڈو جام

ہفت روزہ ختم نبوت کے شمارہ نمبر ۴۱ بمطابق ۲۴ مارچ تا ۳۰ مارچ ۱۹۸۷ء میں آپ نے مرزائی نواز یا مرزائی اخبار امن میں جمعہ خان کے قتل کے بارے میں تحریر فرمایا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ روزنامہ امن کراچی ایک مرزائی نواز یا مرزائی اخبار ہے اس طرح نہ جانے کتنے اور اخبار و رسائل ملک کے مختلف شہروں سے شائع ہوتے ہیں اور زہر پھیلاتے ہیں جن کے بارے میں بھی حمیت نہ جانے کتنے مسلمانوں کو ان کے بارے میں معلوم نہیں برائے کرم ہماری معلومات میں اضافہ کیلئے ان مرزائی زندیقوں کے اخبارات و رسائل کے بارے میں مکمل فہرست شائع کریں۔ مہربانی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ رسالہ ختم نبوت ہر مسلمان کو پڑھنے اور عقیدہ ختم نبوت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اکابر کے خلوص کی زندہ مثال

سید جاوید حسین ترمذی — کلیا چک ۳۶۹ ج ب

آپ کا رسالہ ختم نبوت مسلسل آرہا ہے۔ روز بروز اس کے ظاہری اور باطنی حسن میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ خدا مزید ترقی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ رسالہ کی ترقی ہمارے اکابرین کے خلوص کی زندہ مثال ہے اور یہ رسالہ بین الاقوامی طور پر پڑھا جاتا ہے۔ اور بین الاقوامی خبروں کا ترجمان ہے۔ عقیدہ ختم نبوت کی بنا پر ہر مسلمان کو خریدنا چاہیے تاکہ دشمنان اسلام کے مکروہ عزائم سے آگاہ ہو سکے۔ اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی خدمات دینیہ کا علم ہو سکے۔

ایمان افروز رسالہ

عبدالرؤف، بلوچستان

ختم نبوت جاری کرنے پر آپ سب منتظمین حضرات قابل صد مبارکباد ہیں اس پرفتن دور میں ایسے ایمان افروز رسالہ جاری کرنا ہم سب مسلمانوں پر احسان عظیم ہے تمام مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ اس عظیم رسالہ کے خریدار بنو اور غفلت میں پڑے ہوئے مسلمانوں کو جگاؤ۔ بالخصوص اسمبلی اور سینٹ میں گئے ہوئے حضرات سے گزارش ہے آخر آپ حضرات بھی اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں آپ سب حضرات پر فرض عائد ہوتا ہے کہ قادیانیت کی سرکوبی کے لیے علمائے کرام سے تعاون کریں۔ اور قادیانیوں کی سازشوں سے حکمرانوں کو آگاہ کریں۔

حکومت کو چاہیئے فوراً ارتداد کی شرعی سزا نافذ کرے

صادق آباد عالمی مجلس کے دفتر کی افتتاحی تقریب کے موقعہ پر امیر مرکزیہ کا پریس کانفرنس سے خطاب

صادق آباد (ڈاکٹر محمد اظہر نمائندہ ختم نبوت، آغا رحیم ارشاد) کے زیر نگرانی کے جسے حضرت قرآن کا خطاب سے خوشی ہوئی، آج سے تقریباً ایک سال قبل شہر کے پُر رونق علاقہ مرکزی روڈ پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر جس کا سنگ بنیاد قطب الاقطاب امیر مرکزیہ حضرت خواجہ خان محمد صاحب نے اپنے دست مبارک سے رکھا تھا، وہ آج ایک دو منزلہ خوبصورت عمارت کی شکل میں سامنے موجود تھا۔ اور اس دفتر کا آج افتتاح ہو رہا تھا۔ سب سے بڑی خوشی کی بات یہ کہ دفتر کے افتتاح کے لیے امیر مرکزیہ حضرت خواجہ خان محمد صاحب، شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد کی حجازی کا صاحب، مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب جالندھری و دیگر اکابرین موجود تھے۔ گیارہ ماہ کے قلیل عرصہ میں دفتر کی تعمیر جس کے لیے ضلعی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا محمد احمد شجاع آبادی و امیر شہر قاضی عزیز الرحمٰن عالمی مجلس کے رہنما قاری کاہ اللہ شفیق، قاری محمد اکمل صاحب، خطیب جامع مسجد غلام منڈی و کارکنان عالمی مجلس کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ پہلے پروگرام یہ طے ہوا تھا کہ ۱۱ اپریل میں دفتر کا افتتاح ہوگا، اور ہفت روزہ ختم نبوت میں یہ خبر بھی شائع ہو چکی تھی لیکن قاری کاہ اللہ شفیق ان دنوں مہتمم جامعہ مدنیہ رحیم یار خان کچھ عرصہ قبل سعودی عرب تشریف لے گئے اور شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد کی صاحب کو دعوت دی کہ آپ دفتر کے افتتاح کے موقعہ پر تشریف لائیں، تو شیخ الاسلام نے ۱۳ مارچ ۸۷ء کی تاریخ پر آمادگی ظاہر فرمائی، ۱۰ مارچ ۸۷ء کو شیخ الاسلام مولانا محمد کی حجازی کراچی تشریف لائے تو جیار خان کے علماء کرام کا ایک وفد قاری کاہ اللہ کی سربراہی میں شیخ الاسلام کے استقبال کے لیے کراچی روانہ ہو گیا، ۱۲ مارچ کی صبح بذریعہ خیبر میل شیخ الاسلام مولانا محمد کی رحیم یار خان تشریف لائے، تو ریلوے اسٹیشن پر معزز مہمان کا والہانہ استقبال کیا گیا، راقم الحروف جب اسٹیشن پر پہنچا تو علماء کرام، طلباء، چیئرمین بلدیہ میاں عبدالخالق و کونسلران بلدیہ انجمن تاجران کے نمائندے، مزدوروں و کسانوں کا ایک کثیر تعداد موجود تھی۔ زبردست نعروں کے ساتھ مولانا محمد کی حجازی کا استقبال کیا گیا اس کے بعد کاروں کے ساتھ حضرت مولانا مرکز ختم نبوت جامعہ مدنیہ تشریف لائے اور وہاں دعا فرمائی۔ نماز جمعہ کے وقت مرکز ختم نبوت جامعہ مدنیہ میں امیر مرکزیہ حضرت خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ تشریف لائے۔ مہتمم مدرسہ قاری کاہ اللہ شفیق مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب جالندھری، مولانا محمد زکریا، کراچی، مولانا اللہ وسایا، مولانا محمد احمد شجاع آبادی، مولانا محمد سلیمان طارق، مفتی محمد امین کراچی، مولانا بشیر احمد حامد، مولانا عبدالصبور ڈاہر و دیگر ممتاز علمائے کرام امیر مرکزیہ کے استقبال کے لیے موجود تھے۔ خطبہ جمعہ شیخ الاسلام مولانا محمد کی نے ارشاد فرمایا بعد نماز جمعہ مہمانان گرامی نو تعمیر شدہ دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت تشریف لائے، معززین شہر کی ایک کثیر تعداد دفتر میں موجود تھی جن میں ڈپٹی کمشنر رشید شوکت علی اے سی چوہدری نذیر احمد چیئرمین بلدیہ میاں عبدالخالق ممبر صوبائی اسمبلی ملک سعید منظر چیئرمین بلدیہ صادق آباد چوہدری محمد شریف، علاقہ کے ممتاز زمیندار حاجی غلام مصطفیٰ لُنڈ ممبر، رئیس وزیرا محمد بھٹو گنگ، مرکزی مبلغ مولانا اللہ وسایا، وکلاء اور طلبہ کے نمائندے شامل تھے۔ شیخ الاسلام مولانا محمد کی حجازی نے افتتاح فرمایا، عوام نے جوش و خروش سے نعرے لگائے، تاج و تخت ختم نبوت زندہ باد، قادیانیت مردہ باد، امیر مرکزیہ کی دعا کے ساتھ یہ مبارک تقریب اختتام کو پہنچی تقریب کے بعد امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت رحیم یار خان، قاضی عزیز الرحمٰن نے معزز مہمانوں کے اعزاز میں عصرانہ دیا، رات کو عشائیہ استاذ العلماء حضرت مولانا عبدالغنی صاحب نے دیا۔ اس طرح یہ مبارک دن اختتام کو پہنچا۔

ختم نبوت یوتھ فورس سکھر ڈویژن کے راہنما کا دورہ

کنڈھ کوٹ (نمائندہ ختم نبوت) ختم نبوت یوتھ فورس سکھر ڈویژن کے صدر جناب نیاز احمد جنگلانی نے تنظیمی کام کو آگے بڑھانے کے لیے تحصیل ٹھل، ہو کوصہ، لنگارپور، گڑھی خیرو، کشمور، کنڈھ کوٹ کا تفصیلی دورہ کیا۔ یوتھ فورس کنڈھ کوٹ کی جانب سے ایک استقبالیہ پروگرام ہوا۔ جس کی صدارت یوتھ فورس ضلع جیکب آباد کے رہنما محمد یعقوب الاکورسو نے کی، اس میں کنڈھ کوٹ کے تمام کارکنوں نے شرکت کی۔ اس پروگرام سے موصوف کے علاوہ ختم نبوت یوتھ فورس سکھر ڈویژن کے صدر نیاز احمد جنگلانی صاحب نے کہا کہ فتنہ قادیانیت اب جلد ہی اپنے منطقی انجام کو پہنچنے والا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے درخواست کی کہ وہ فرقہ بندی سے قطع نظر ختم نبوت کی پاسبانی کے لیے متحد ہو کر کام کریں۔

لودھراں میں چھ مرتدین کی گرفتاری

لودھراں (نمائندہ خصوصی) لودھراں کے قادیانیوں نے اپنے ناپاک مرزائے پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا۔ جس کی طرف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لودھراں کے نمائندگان نے لودھراں پولیس کی توجہ دلائی پولیس نے اس پر رنگ پھروا دیا کہ کلمہ طیبہ اس ناپاک مرزائے پر نظر نہ آئے۔ شریف قادیانی اور صدیق مربی قادیانی نے وہ رنگ اتروا دیا، اگلے روز پولیس نے پھر اس پر چونا پھروا دیا۔ قادیانیوں نے پھر چونا پر پانی پھیر کر پولیس کی کارگزاری پر پانی پھیر دیا۔ سہ بارہ پولیس وہاں پہنچی تو مرتدین نے پولیس کا مقابلہ کیا، پولیس نے چھ قادیانیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔

اورماڑہ میں مجلس کا قیام

اورماڑہ مکران بلوچستان میں مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مندرجہ ذیل عہدہ دار منتخب ہوئے، صدر یوسف علی، نائب صدر دو شنبہ سردار، جنرل سیکرٹری حبیب بھائی، سیکرٹری تبلیغ سلیمان، جوائنٹ سیکرٹری جمار شنبہ صاحب، خان محمد شنبہ صاحب متعدد اراکین شوریٰ کے رکن مقرر کیے گئے۔

گوجرانوالہ میں ایک قادیانی کی یاد میں نمائشی میچ کا منصوبہ ناکام!

قادیانی میدان چھوڑ کر بھاگ گئے بعد میں غازی علم دین شہید کے نام سے منسوب کرکٹ میچ ہوا

گوجرانوالہ (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرانوالہ کی مداخلت سے قادیانیوں کو آنجہانی حکیم نظام جان قادیانی لعنتی کی یاد میں منعقدہ ایک روزہ نمائشی کرکٹ میچ سمیت میدان سے بھاگنا پڑا اور آنجہانی کے بیٹے انوار جان کی انعامات تقسیم کرنے کی حسرت پوری نہ ہو سکی۔ اس میچ کو عاشق رسول غازی علم الدین شہید کے نام سے منسوب کیا گیا اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرانوالہ کے ناظم اعلیٰ پیر حافظ محمد یوسف عثمانی نے اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم کیے۔ تفصیلات کے مطابق ۱۶ اپریل کو میونسپل اسٹیڈیم میں قادیانیوں نے دجل و فریب سے کام لیتے ہوئے آنجہانی نظام جان نمائشی کرکٹ میچ کے انعقاد کا اعلان کیا اور میچ میں شرکت کے لیے میونسپل کارپوریشن گوجرانوالہ اور گوجرانوالہ پوسٹ آفس کی کرکٹ ٹیموں کو دھوکہ سے تیار کر لیا۔ جب یہ صورتحال مجلس کے مقامی سیکرٹری اطلاعات حافظ احسان الواحد نے مجلس کے سامنے رکھی تو چوہدری غلام نبی، حافظ محمد ثاقب اور حافظ محمد ایوب عثمانی پر مشتمل وفد نے دونوں ٹیموں سے رابطہ کیا اور انہیں اس دجل و فریب سے آگاہ کیا جس پر انہوں نے اس میچ کو منسوخ کر کے غازی علم الدین شہید نمائشی کرکٹ میچ کا نام دینے کا فیصلہ کیا اور مجلس کے رہنماؤں کا بروقت راہنمائی کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ میچ کا افتتاح میونسپل کونسلر حاجی سیف الدین بھٹی نے کیا۔

جمعیۃ اہلحدیث کے جلسے میں بم رکھنے والے قادیانی ہیں

[illegible] مسجد [illegible] مورخہ ۲۰ مارچ بعد نماز [illegible] جناب مولانا سید حافظ محمد صادق شاہ صاحب مدظلہ سرپرست اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت و خطیب اعلیٰ المصطفیٰ سٹیل ٹاؤن منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک حافظ محمد صادق صاحب نے کی۔ الحمدللہ کے مطابق جناب شاہ صاحب مدظلہ نے عقیدہ ختم نبوت اور ردقادیانیت پر مفصل بیان کرتے ہوئے حاضرین اجلاس سے پُرزور درخواست کی کہ وہ قادیانیوں کی بیخ کنی کے لیے اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھائیں۔ انہوں نے کہا کہ لاہور میں جمعیت اہلحدیث کے مذہبی جلسہ میں بم رکھنے والے قادیانی ہیں۔ حکومت اگر مخلص ہے تو تحقیق کرے جلد معلوم ہو جائے گا۔ پھر جو بھی مجرم ہو اس کو واقعی کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ لہٰذا جناب شاہ صاحب نے حاضرین سے التماس کی کہ قادیانی قوم ملک و ملت کے دشمن ہیں۔ آپ قادیانیوں کے مقابلے میں سینہ سپر ہو جائیں۔

کارکن ختم نبوت محمد اسلم کو صدمہ

گزشتہ دنوں کارکن ختم نبوت شیخ محمد اسلم ایم۔ اے ایل ایل بی کے والد محترم حاجی شیخ محمد حسین صاحب مرحوم و مغفور اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پاگئے۔ مرحوم انتہائی خوش اخلاق ملنسار اور اسلامی روایات کے پابند اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے ساتھ انتہائی تعاون کرنے والے شخص تھے۔ قارئین ختم نبوت سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات کے لیے دعا فرمائیں۔

سانحہ لاہور کے مجرموں کو سزا دی جائے، مولانا احسان دانش

لاہور (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے مبلغ حضرت مولانا احسان دانش نے جامع مسجد الفضل گڑھی شاہو لاہور میں نماز [illegible] کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی ملک و [illegible] دونوں کے دشمن ہیں اور نظریہ پاکستان [illegible] حکومت [illegible] [illegible] [illegible] امن کو خراب کر رہے ہیں [illegible]

ہیں کہ عام اقدامات قادیانیت اور ڈیفنس کی خلاف ورزی [illegible] جس سے غیور مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کا نوٹس لیا جائے اگر لاہور کے حالات خراب ہو گئے تو اس کی ذمہ داری ارباب اقتدار اور وزیر اعلیٰ پنجاب جناب نواز شریف پر ہوگی۔ خطاب کے آخر میں انھوں نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ گڑھی شاہو اور لاہور میں [illegible] مرزائی عبادتگاہوں سے کلمہ طیبہ ہٹایا جائے، اور قلعہ گجن سنگھ کی تخریب کاری میں ملوث افراد کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

کراچی کی بستی لانڈھی ایریا میں

ایک قادیانی خاندان کی پراسرار سرگرمیاں

کراچی کی بستی لانڈھی ایریا سیکٹر نمبر ۲ میں آج کل ایک قادیانی خاندان جو کہ ملک کے نام سے مشہور ہے کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہیں کیونکہ اس قادیانی خاندان نے لانڈھی ایریا میں مرزائیت کی تبلیغ شروع کر دی ہے اور اس قادیانی خاندان نے لانڈھی ایریا پروجیکٹ آفس کے ایک قیمتی [illegible] اور اس قادیانی خاندان کو اس آفیسر کی پشت پناہی حاصل ہے یہی وجہ ہے کہ یہاں کے لوگوں کے پُرزور مطالبہ کے باوجود بھی اس قادیانی خاندان سے وہ جگہ خالی نہیں کرائی گئی جس کے عوض یہ کمرشل پلاٹ وصول کر چکا ہے اور آج بھی اس پر ناجائز قابض ہے کہ اس کے عوض دوبارہ پلاٹ کا مطالبہ کر کے مکانات اور دکانیں تعمیر کرنے کے سلسلے میں اس قادیانی خاندان کو پروجیکٹ آفس کی طرف سے تمام سہولتیں حاصل ہے چاہے وہ کے ڈی اے کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کتنی ہی بلند عمارت تعمیر کرے اور چاہے [illegible] ناجائز قبضہ کرے جبکہ اس پر دوسروں کی طرف سے کوئی [illegible] نہیں ہے۔ اس سلسلے میں لانڈھی ایریا کے باشندے حکومت [illegible] سے مطالبہ کرتے ہیں کہ لانڈھی ایریا میں اس قادیانی خاندان کا ناجائز قبضہ ختم کرایا جائے اس کی تعمیر کی گئی عمارت کے [illegible] [illegible]

مولانا اسد اللہ خان آف جلالہ پر قادیانیوں کا قاتلانہ حملہ

پورے علاقہ میں شدید ردعمل، احتجاج و مظاہرہ، ملزم گرفتار

ننکر گڑھ (نمائندہ ختم نبوت) خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے اور مولانا اسد اللہ خان موضع جلالہ شریف تحصیل ننکر گڑھ پر قاتلانہ حملہ کرنے والے پانچ قادیانیوں حنیف، سلام، اختر، اقبال، صادق کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ ننکر گڑھ میں قادیانیوں کی شرانگیزی کے خلاف زبردست مظاہرہ اور جلوس نکالا، طلباء وکلاء اور علمائے کرام نے جلوس کی قیادت کی جلوس ننکر گڑھ کی مختلف شاہراہوں سے ہوتا ہوا ۱۲ میل کا سفر طے کر کے جلالہ شریف پہنچا، جہاں احتجاجی جلسہ زیر صدارت پیر طریقت جناب صاحبزادہ غلام محی الدین احمد صاحب منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر مختلف قریبی قصبات سے لوگ جلوسوں کی صورت میں جلسہ میں شریک ہوئے مقررین نے ۲۹۵/ سی کے تحت مقدمہ درج کر کے سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا۔ شہر کی انجمنوں، مذہبی تنظیموں، سیاسی جماعتوں، وکلاء، طلباء اور تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام نے اس واقعہ کی شدید مذمت کی اور خبردار کیا کہ قادیانی فتنے کے کاروبار کو فروغ دے رہے ہیں۔

شبان ختم نبوت، قادیانی کے غلیظ جسم کو طیبہ پر برداشت نہیں کریں گے

سرگودھا (نمائندہ ختم نبوت) شبان ختم نبوت کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس جہانگیر جوئیہ کی تازہ ترین حرکت پر غور کیا گیا۔ اور طے کیا گیا کہ ایک دفعہ حکومت پنجاب تک پہنچا دو کہ جہانگیر جوئیہ کو نظر بند کیا جائے۔ ورنہ جس طرح یہ شرارت کر کے نوجوانوں کے جذبات کو مشتعل کر رہا جا رہا ہے ایک دن ایسا زبردست دھماکہ ہوگا کہ قادیانیت سابقہ تمام خرافات اور روایات کو بھول جائے گی۔ نوجوانوں نے حلف دیا کہ امیر مرکزیہ جب حکم کریں فوراً اعلان جہاد کر دیا جائے۔

مولانا محمد اسحاق خان المدنی کی دبئی سے وطن تشریف آوری

راولپنڈی (پ ر) اسلامک مشن برائے متحدہ عرب امارات دبئی کے رکن اور جمعیت اہل سنت والجماعت متحدہ عرب امارات کے بانی و سرپرست اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحاق خان المدنی ڈیڑھ ماہ کے پروگرام کے مطابق دبئی سے وطن تشریف لا رہے ہیں پروگرام کے مطابق مولانا موصوف ۱۵ اپریل بعد از نماز عصر کی ادائیگی اور زیارت حرمین شریفین کی غرض سے دبئی سے جدہ کے لیے روانہ ہوں گے اور ایک ہفتہ حرمین شریفین کی ارض پاک میں گذارنے کے بعد ۲۲ اپریل کو جدہ سے اسلام آباد کے لیے روانہ ہوں گے۔ راولپنڈی میں ایک روز قیام کرنے کے بعد آپ آزاد کشمیر روانہ ہو جائیں گے، راولپنڈی میں آپ کا قیام حسب معمول دارالعلوم تعلیم القرآن راجہ بازار میں ہوگا۔

مدرسہ عربیہ انوار العلوم ڈاکخانہ کنگور شاخ

وایا ڈگی تحصیل ڈگی ضلع ٹھٹھہ پاک

اس مدرسہ میں مسافر طلبا رہتے ہیں جن کا طعام و قیام مدرسے کی طرف سے کیا جاتا ہے، اہل خیر حضرات سے اپیل کی جاتی ہے کہ اپنے خیرات زکوٰۃ، صدقات چرم قربانی سے اس مدرسہ کی مالی امداد فرمائیے ثواب دارین حاصل کریں۔

الداعی الی الخیر: سید دلاور حسین شاہ اور توفیق حسین شاہ

کچا کھوہ کی اہم شخصیت حکیم محمد یوسف انتقال کر گئے

کچا کھوہ (نمائندہ ختم نبوت) گذشتہ دنوں کچا کھوہ ضلع خانیوال کی اہم شخصیت جناب حکیم محمد یوسف صاحب قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کے صاحبزادے جناب جاوید یوسف نے قارئین ختم نبوت سے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی درخواست کی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے اپنے والد مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل کے جیبی پرچوں کا اجراء کیا ہے۔

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن کلویا ۳۷۹

تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان

دیہات کو قرآنی تعلیم سے آباد کیجئے

تمام غیر اسلامی قوتیں دیہات کے سادہ لوح افراد کو گمراہ کرنے میں مصروف ہیں لیکن ملک کے مرکزی تعلیمی تبلیغی ادارے شہروں میں ہیں، جذبہ تعلیم و تبلیغ کے پیش نظر مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن کلویا نمبر 379/ج ب دیہاتی حلقہ میں عرصہ کئی سال سے تعلیمی و تبلیغی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ مدرسہ میں مسافر طلباء زیر تعلیم ہیں جن کی خوراک اور رہائش کے سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ طلباء کی سال بھر کی خوراک کے لئے تیں سو من گندم و دیگر اخراجات کے لئے مدرسہ کے لئے ایک لاکھ روپیہ درکار ہے مدرسہ کی موجودہ عمارت انتہائی ناکافی ہے اس لیے حفظ قرآن کے لئے دارالقرآن ہال و ہوسٹل و رہائش طلبا کے چھ کمروں کی تعمیر کے لئے دو روپے کی فوری ضرورت ہے رجب، شعبان، رمضان کے بابرکت مہینوں میں عطیات زکواۃ و عشر و صدقہ فطر سے مدرسہ کی امداد فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ مدرسہ ہذا وفاق المدارس العربیہ کی تنظیم کا باقاعدہ رکن ہے اور مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔ جملہ رقوم و عطیات زکواۃ و عشر بنام مہتمم مدرسہ ارسال کی جائیں۔

چیک اور ڈرافٹ کی صورت میں اکاؤنٹ نمبر 369 مسلم کمرشل بنک غلہ منڈی ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان درج کریں

المشتہر: سید محمود جاوید حسن ترمذی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن کلویا

رجسٹرڈ نمبر 379 تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان

جناب عبدالرحمان یعقوب باوا اور مولانا حسینی لندن پہنچ گئے

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنما جناب عبدالرحمان یعقوب باوا اور مولانا منظور احمد الحسینی جنوبی افریقہ کے دورے کے بعد لندن پہنچ گئے ہیں۔ ہر دو حضرات جنوبی افریقہ میں قادیانیوں کی طرف سے دائر کردہ ایک مقدمہ کی پیروی کے سلسلہ میں جنوبی افریقہ گئے اور اب عالمی مجلس کے اہم امور کی انجام دہی کے لیے لندن پہنچ گئے۔

جھنگ میں سپاہ صحابہؓ کے نوجوانوں نے قادیانی عبادتگاہ سے کلمہ طیبہ مٹا دیا

جھنگ (نمائندہ ختم نبوت) چار ماہ سے مسلسل انتظامیہ جھنگ کو درخواستیں دی جا رہی تھیں کہ قادیانیوں کی عبادتگاہوں سے کلمہ طیبہ مٹا دو مگر انتظامیہ ٹال مٹول سے کام لے رہی تھی۔ چنانچہ ۲۸ مارچ بروز ہفتہ علامہ احسان الٰہی ظہیر کے ساتھیوں پر ہونے والے واقعہ کے خلاف ایک جلوس نکالا گیا اس سے قبل ۲۰ مارچ کو انتظامیہ کو وارننگ دی گئی کہ اگر ۲ مارچ تک قادیانیوں کے کلمہ طیبہ عبادت گاہوں سے نہ ہٹائے گئے تو پھر ہم خود ہٹا دیں گے مگر انتظامیہ نے کوئی نوٹس نہ لیا تو چنانچہ ۲۸ مارچ کو ایوب چوک پر جلسہ ہو رہا تھا۔ قریب دوسری گلی میں ایک قادیانی گھر تھا اس میں کلمہ طیبہ جلی حروف میں لکھوایا ہوا تھا۔ محمد یوسف مجاہد مرکزی جنرل سیکرٹری سپاہ صحابہ پاکستان کے حکم پر فوراً نوجوانوں نے ملک بشیر قادیانی کے مکان سے کلمہ طیبہ صاف کر دیا

اور دوسرے مقامات سے بھی صاف کر دیا!

قرآنی کیلنڈر شائع کرنیوالے قادیانیوں کا نوٹس لیا جائے

مولوی فقیر محمد

فیصل آباد ۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے وفاقی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ کلمہ طیبہ اور قرآنی آیات پر مشتمل کیلنڈر شائع کرنے اور ربوہ میں تقسیم کرنے پر متعلقہ قادیانی کے خلاف زیر دفعہ ۲۹۸ سی تعزیرات پاکستان مقدمات چلائے جائیں۔ اور ماہنامہ خالد ربوہ مارچ ۱۹۸۷ء میں قابل اعتراض مواد شائع کرنے اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے پر بھی مقدمہ درج کر کے ماہنامہ خالد کا ڈیکلریشن منسوخ کر دیا جائے انہوں نے کہا کر کچھ عرصہ سے قادیانیوں نے پھر امتناع قادیانیت آرڈیننس کی کھلے بندوں خلاف ورزی شروع کر دی ہے اور کلمہ طیبہ کے بعد اب کیلنڈروں پر اسلامی اصطلاحات اور اسلامی شعائر لکھ کر کلم

باقی ص ۱۲

بقیہ : تحریف بائبل

اس نسخہ میں دس ہزار کی بجائے " لاکھوں " کا لفظ آگیا ہے تاکہ وہ پیش گوئی ہی ختم ہو جائے جو فتح مکہ کے وقت ظہور میں آچکی تھی۔

بائبل کے عربی مترجم نے تو اور بھی مکارانہ وعیارانہ صلاحیتوں کو اجاگر کیا اور دس ہزار یا لاکھوں کا لفظ ہی اڑا دیا تاکہ یہ پیش گوئی کسی پہلو سے بھی واضح نہ ہو سکے! اس نے لکھا

وتلالا من جبل فاران واتی من ربوات

القدس (الکتاب المقدس ۱۹۷۰)

یعنی وہ قدس کے ٹیلوں سے آیا۔

بائبل کے یہ تینوں نسخے آپ کے سامنے ہیں۔ جس میں ایک کو صحیح تسلیم کیا جائے بقیہ دو غلط اور محرف قرار پائیں گے اگر اب بھی تحریف کا اقرار و اعتراف نہ کیا جائے تو بتلائیے تحریف

اور کس کا نام ہے (تحریف کے یجوم ص ۱۷۰۱۶۹)

انشاء اللہ العزیز قارئین ختم نبوت یہ کتاب دفتر ختم نبوۃ سے حاصل کر سکیں گے ۔ اس سلسلے میں اعلان کیا جائے گا۔

بقیہ : پاکستان کا مطلب کیا!

اجازت نہیں ہے اگر کوئی اسلامی حکومت غیر مسلموں کی تبلیغ پر پابندی نہ لگائے تو اس حکومت کے خلاف اعلان جنگ کیا جائے لیکن اس وقت پاکستان میں جو کہ ایک اسلامی ملک اور جہاں کے حکمران اپنے آپ کو اسلامی ملک کہلوانے کا دعویٰ کرتے ہیں مرزائیت اور عیسائیت کی تبلیغ سرعام ہو رہی ہے اور یہ لوگ اربوں روپیہ خرچ کر رہے ہیں اسلام سے جو پھر جائے اسے مرتد کہتے ہیں اور اس کی سزا قتل ہے ۔ مرزائیوں اور عیسائیوں کے لالچ میں آکر جو بھی مرتد بنے اسے قتل کرنے کا حکم سنایا جانا چاہیئے اور حکومت ان کی تبلیغ پر پابندی لگائے ۔

بقیہ : محو حیرت

مقابلے میں کیا حیثیت رکھتے ہیں ۔ میں تو سارے کنبہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں پر قربان کر دوں ——— یہ ہے اخلاق کی کشش

باپ اور چچا نے کہا کہ زید کیا تم غلامی سے آزادی کو اچھا سمجھتے ہو؟ زید نے جواب دیا کہ ہاں ۔ ان (حضورؐ) کی غلامی آزادی سے کئی درجہ بہتر ہے ۔ میں ان میں وہ باتیں دیکھتا ہوں کہ ان کے مقابلے میں دنیا کی کوئی چیز اچھی معلوم نہیں ہوتی ۔

بقیہ : کمالات محمدی

میں لیکر ان پر کچھ پڑھا اور فرمایا لے جاؤ اور اپنے کنوئیں میں بسم اللہ کہکر ایک ایک کنکری ڈال دینا ۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا اتنا پانی بڑھا باوجود کوشش کے اس کنوئیں کی تہہ کو ہم نہ دیکھ سکے ۔ یہ سب واقعات آپؐ کے معجزات پر دلالت کرتے ہیں ۔ اور آپؐ کی صداقت کی نشانی ہیں۔

آج کے دور میں

ہر گھر کی ضرورت

چینی کے برتن

ہم

نفیس، خوبصورت اور خوشنما ڈیزائن چینی (پورسلین) کے اعلیٰ قسم کے برتن بناتے ہیں

استعمال میں اعلیٰ ۔ چلنے میں دیرپا

ایک بار آزمائیے

دادا بھائی سرامک انڈسٹریز لمیٹڈ ۲۵/بی سائٹ کراچی فون ۲۹۱۴۳۹

S-1,-T-E

خالص اور سفید ـــــ صاف وشفاف

شکر (چینی)

باوانی شوگر ملز لمیٹڈ

پتہ

حبیب اسکوائر ایم اے جناح روڈ (بندر روڈ) کراچی

KHATME NUBUWWAT

(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)

Registered No. M-166

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کے منصوبے اور پروگرام ،

اہلِ خیر حضرات سے امیر مرکزیہ حضرت مولانا خواجہ خان محمّد صاحب مدظلہ کی

اپیل

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کا ادارہ آنجناب کے لیے کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اسلام کی دعوت وتبلیغ، ناموسِ ختم نبوت کی پاسبانی، قادیانی قزاقوں کی سرکوبی، باطل قوتوں کا مقابلہ، مجلس کا عظیم اور مقدس مقصد ہے، قادیانوں کے سربراہ مرزا طاہر نے جب سے اپنا مستقر لندن منتقل کیا ہے۔ اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے اربوں کھربوں کے منصوبے شروع کردیئے ہیں، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی ذمہ داریوں میں کئی گناہ اضافہ ہوگیا ہے۔ اندرونِ وبیرون ملک مجلس کے مبلغ، دفاتر، مدارس، مساجد، ان ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے کے لئے وقف ہیں۔ مجلس کا سالانہ میزانیہ کئی لاکھ کا ہے۔ لاکھوں روپے کا صرف لٹریچر اندرون وبیرون ملک تقسیم کیا جاتا ہے۔ جامع مسجد ربوہ، دارالمبلغین ربوہ، جامع مسجد کراچی اور دیگر شہروں میں مجلس کے تعمیراتی منصوبے تشنۂ تشکیل تھے جبکہ لندن اور دوسرے ممالک میں بھی دفاتر قائم کئے جارہے ہیں۔ اندرون وبیرون ملک قادیانیوں کے ساتھ مقدمات کی وجہ سے مجلس کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ ختم نبوت کی خدمت اور مالی اعانت اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے۔

آنجناب سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ اس کارِ خیر میں ضرور شریک ہوں گے۔ اور اپنے عطیات (زکوٰۃ، صدقۂ فطر اور دیگر صدقات وعطیات وغیرہ میں مجلس کا زیادہ سے زیادہ حصّہ رکھیں گے۔

واجرکم علی اللہ۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

(فقیر) **خان محمّد**

امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

رقم بھیجنے کا پتہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت پاکستان	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی
حضوری باغ روڈ ملتان	جامع مسجد باب الرحمت پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳

کراچی میں الائیڈ بنک آف پاکستان کھوڑی گارڈن برانچ کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۵۹، میں براہ براست جمع کرا سکتے ہیں!